FRI.6.March.2026
VOLUME: 22 NO: 56
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 6/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 56
16/رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

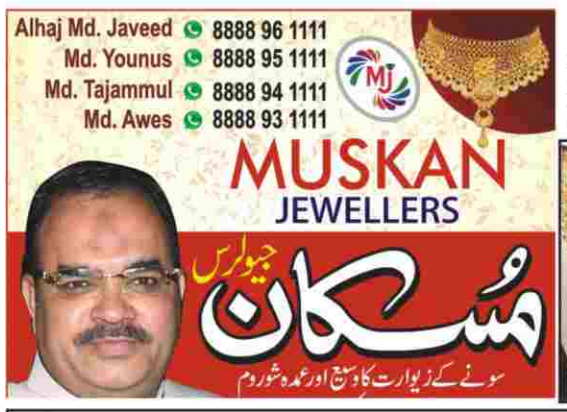

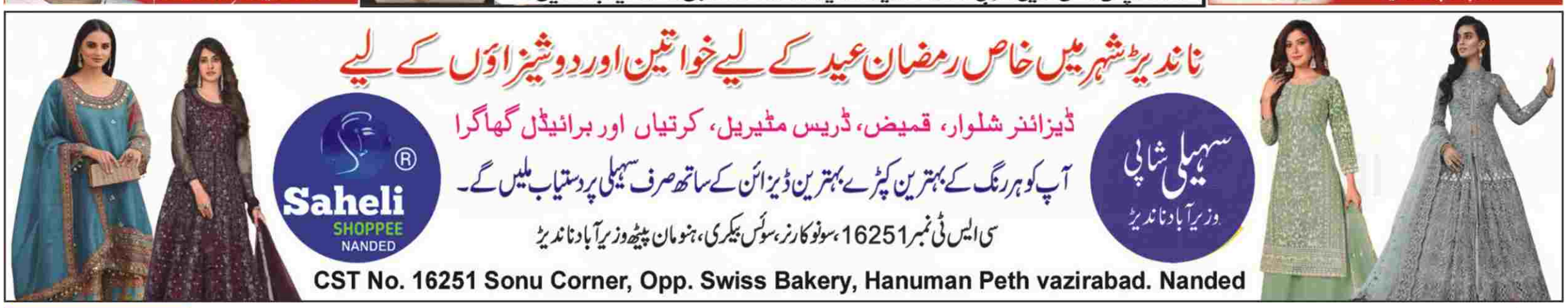

ایران نے امریکہ کا ایف 15 ای فائٹر جٹ مار گرایا' خلیجی فارس میں امریکی آئیل ٹینکر شعلہ پوش

500 امریکی فوجی ہلاک صہیونی حملوں میں 1230 ایرانی شہری فوت، ائزر بھائی جان پر حملے ن پر حملے سے ایران کا انکار

تہران/کویت، تل ابیب 5 مارچ (ایجنسیاں) ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے آج ایران کی سرحد کے اندر امریکہ کے ایک** ایف- **15 جنگی طیارے کو اپنے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے میزائل سے نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ ایرانی حکام کے مطابق طیارے کے جلتے ہوئے ملبے ایران کی حدود میں گرے۔ ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ اب تک مجموعی طور پر چار امریکی طیارے مار گرائے جا چکے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ کویت سے تقریباً 30 سمندری میل دور** مبارک الکبیر **کے قریب امریکی ملکیت کے ایک آئل ٹینکر کو ڈرون حملے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد جہاز میں آگ بھڑک اٹھی۔ ٹینکر کے کپتان نے بتایا کہ جہاز کا تمام عملہ محفوظ ہے اور اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ٹینکر خلیج فارس سے گزر رہا تھا اور اس میں امریکی تیل موجود تھا۔ ایران کے ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ اب تک کی کارروائیوں میں 500 سے زائد امریکی فوجیوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، جبکہ بعض ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ خلیج فارس کے کئی اہم علاقوں پر ایران کا مکمل کنٹرول قائم ہو چکا ہے۔ ادھر ایران میں سرکاری ذرائع اور بعض انقلابی حلقوں کے مطابق جنگ کے چھٹے دن تک ایران میں 1230 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایرانی حکام کا الزام ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے طیارے رہائشی علاقوں پر بمباری کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں شہری عمارتیں اور املاک تباہ ہو رہی ہیں۔ ایرانی حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ ایک مسلم ہمسایہ ملک ** آذربائیجان ** کے فضائی اڈے سے ایران پر میزائل حملہ ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، تاہم اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں کہ حملہ کس جانب سے کیا گیا۔ دریں اثنا ایران کی جانب سے داغے گئے میزائل دن بھر اسرائیل کے شہروں ** تل ابیب **اور** یروشلم ** پر گرتے رہے، جس کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

جنگ کا شاخسانہ! اسرائیل کو 6 روزہ جنگ میں تقریباً 27000 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی کے بعد مشرق وسطیٰ میں مچی افراتفری نے کئی ممالک کو متاثر کیا ہے مگر اس دوران اسرائیل کو سب سے زیادہ نقصان ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ خبروں کے مطابق اس جنگ کو 6 دن ہو چکے ہیں۔ دونوں ممالک مسلسل ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہیں۔ اس تنازعہ میں سینکڑوں لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ اس کے باوجود کسی بھی ملک کی طرف سے جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی پہل ہوتی نظر نہیں آ رہی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں مل کر ایران پر حملہ کر رہے ہیں جبکہ ایران تنہا جوابی کارروائی کر رہا ہے جس کی وجہ اسرائیل کی معیشت کو خاصا نقصان پہنچا ہے۔ ان خبروں کے درمیان اسرائیلی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری فضائی جنگ سے ملک کی معیشت کو ہر ہفتے 9 ارب شیکل (تقریباً 2.93 ارب ڈالر) کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستانی روپئے میں اسرائیل کو ہر ہفتے 27000 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ مطلب صاف ہے کہ اس جنگ سے اسرائیل کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ اگر یہ جنگ جاری رہی تو یہ نقصان مزید بڑھ سکتا ہے۔ جنگ کا ملک میں دیگر سرگرمیوں پر بھی براہ راست اثر پڑ رہا ہے۔ اسرائیل کی ہوم فرنٹ کمانڈ نے فی الحال ملک بھر میں کئی سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ ان پابندیوں کے تحت کام پر جانے والے لوگوں کی تعداد محدود کی گئی ہے۔ اسکول بند ہیں اور ریزرو فوجیوں کو بڑے پیمانے پر تعینات کیا جا رہا ہے۔ جنگ کے سبب اسرائیل کے بیشتر علاقوں میں ضروری خدمات کے علاوہ بیشتر کاروبار بند ہیں۔ زیادہ تر ملازمین گھر سے کام کر رہے ہیں۔ جنگ کی وجہ سے عوامی اجتماعات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ان سخت پابندیوں کی وجہ سے اگلے ہفتے سے معیشت کو تقریباً 9.4 ارب شیکل فی ہفتہ کا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

برطانوی بحری جنگی جہاز ایچ ایم ایس ڈریگن دو ہفتوں میں قبرص پہنچ جائے گا: برطانوی سیکریٹری دفاع

برطانوی سیکریٹری دفاع جان ہیلی کا کہنا ہے کہ برطانوی بحری جنگی جہاز ایچ ایم ایس ڈریگن 'اگلے دو ہفتوں کے اندر' قبرص پہنچ جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ برطانیہ کے 'قبرص میں کسی دوسرے ملک سے زیادہ لڑاکا طیارے' اور 'معمول کے اہلکاروں کے علاوہ مزید 400 دفاعی ماہرین موجود ہیں۔' 'ہم یہ اس لیے کر رہے ہیں تاکہ برطانوی اہلکاروں، برطانوی اڈے اور قبرص اور خطے میں اپنے اتحادیوں کا دفاع کر سکیں۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا برطانیہ ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں میں شامل ہو سکتا ہے تو انھوں نے براہ راست کوئی جواب نہیں دیا اور کہا: 'کسی بھی جنگ یا تنازع کی نوعیت تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ہمیں یقین سے نہیں معلوم کہ ایران کیا کرے گا' لیکن برطانیہ اپنے لوگوں، فورسز اور اتحادیوں کا تحفظ کرے گا۔

امریکی صدر کی ایرانی کُرد فورسز کی حمایت

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی کُرد فورسز کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'یہ بہت اچھی بات ہے اگر وہ یہ (لڑنا) چاہتے ہیں۔' خبر رساں ادارے روئٹرز نے جب ان سے پوچھا کہ کیا امریکہ کُرد فورسز کو فضائی دفاع فراہم کرے گا تو ان کا کہنا تھا 'میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا' لیکن کرد فورسز کا مقصد 'فتح حاصل کرنا' ہوگا۔ 'اگر وہ یہ کرنا چاہتے ہیں تو یہ اچھی بات ہے۔' خیال رہے گذشتہ کئی گھنٹوں سے یہ اطلاعات سامنے آ رہی ہیں کہ ایرانی کُرد فورسز ایران کی سکیورٹی فورسز پر ملک کے مغرب میں حملے کرنے کے حوالے سے امریکہ سے مشاورت کر رہی ہیں۔ ایران میں انٹرنیٹ کی بندش کے سبب لوگوں سے رابطہ کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے لیکن بی بی سی ملک میں مزید کچھ لوگوں سے بات کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ ایک خاتون نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انٹرنیٹ کی صورتحال کے سبب لوگ مزید غصے میں آ رہے ہیں۔ کچھ لوگ اپنی چھتوں سے حملے دیکھتے ہیں۔ یہ شہر بہت خاموش اور خالی نظر آتا ہے۔' کچھ لوگ حملوں کے ڈر سے شہر چھوڑ بھی گئے ہیں۔ تہران سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ اپنے خاندان کے ہمراہ اس شہر سے نکل چکے ہیں۔ 'میں نے آج سے پہلے کبھی کوئی دھماکا اتنی قریب سے نہیں دیکھا۔ میں نے یہ مناظر اپنی آنکھوں سے اپنے گھر کے اندر بیٹھ کر دیکھے ہیں۔' 'میں نے اچانک آسمان پر روشنی کو نمودار ہوتے ہوئے دیکھا۔ گھر کی ساری کھڑکیاں تھرتھرانے لگی تھیں، آپ کو یقین نہیں آئے گا لیکن میرا خاندان بہت خوفزدہ ہو گیا تھا۔' لیکن دارالحکومت میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو یہ شہر چھوڑنے میں ناکام رہے ہیں۔

انڈیا کا ایس یو 30 لڑاکا طیارہ 'لاپتہ' ہو گیا: فضائیہ

انڈین فضائیہ کا کہنا ہے اس کا لڑاکا طیارہ سخوئی ایس یو 30 لاپتہ ہو گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں انڈین فضائیہ کا کہنا تھ کہ ایس یو 30 طیارے نے آسام کے شہر جورہٹ سے اڑان بھری تھی اور اس سے آخری رابطہ مقامی وقت کے مطابق 7 بجکر 42 منٹ پر ہوا تھا۔ انڈین فضائیہ کا کہنا تھا کہ مزید تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں، جبکہ سرچ اور ریسکیو مشن شروع کر دیا گیا ہے۔

متحدہ عرب امارات نے مُلک بھر میں ایمرجنسی الرٹ جاری کر دیا ہے

متحدہ عرب امارات کی وزارتِ داخلہ نے پورے ملک میں ایمرجنسی الرٹ جاری جاری کر دیا ہے، جس میں ممکنہ میزائل حملوں کے خطرے سے خبردار کرتے ہوئے رہائشیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فوراً قریب ترین محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ رہائشیوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کھڑکیوں، دروازوں اور کھلی جگہوں سے دور رہیں۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے کہ جب تقریباً ایک گھنٹہ قبل متحدہ عرب امارات کی وزارتِ دفاع نے کہا تھا کہ وہ ایران کی جانب سے آنے والے میزائل اور ڈرون خطرات کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اس سے پہلے یو اے ای نے کہا تھا کہ ان کی افواج نے جمعرات کو چھ ایرانی میزائل اور 131 ڈرونز کو فضا میں تباہ کر دیا۔ تاہم اس کے مطابق ایک میزائل اور چھ ڈرونز ملک کے اندر مختلف مقامات پر گرے۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نہ دعویٰ کیا تھا کہ جمعرات کی صبح چھ بیلسٹک میزائلوں اور 131 ڈرونز کو اپنے اہداف کی جانب بڑھنے سے قبل فضا میں ہی تباہ کر دیا تا ہم ایک بیلسٹک میزائل اور چھ ڈرونز ملک کے اندر مختلف مقامات پر گرے۔

'ایس آئی آر کے ذریعہ بی جے پی مغربی بنگال میں ووٹ چوری کی کر رہی تیاری'، کانگریس کا سنگین الزام

کولکتہ: کانگریس نے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ایس آئی آر (خصوصی گہری نظر ثانی) کے ذریعہ بی جے پی پر مغربی بنگال میں ووٹ چوری کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں انتخاب کے اعلان سے عین قبل تقریباً 60 لاکھ ووٹرس کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ کانگریس دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مغربی بنگال کے انچارج جنرل سکریٹری غلام احمد میر، ریاستی کانگریس صدر سبھانکر سرکار، رکن پارلیمنٹ عیسیٰ خان چودھری، پرسونجیت بوس، ریاستی تنظیمی جنرل سکریٹری آشوتوش، بی پی سنگھ اور منیش تمانگ نے الزام عائد کیا کہ ریاست میں بڑی تعداد میں حقیقی ووٹرس کو انتخابی عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے۔ غلام احمد میر نے کہا کہ مغربی بنگال میں جاری خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران لاکھوں ووٹرس کو عدالتی جانچ کے نام پر ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق اب تک تقریباً 60 لاکھ ووٹرس کی صورتحال واضح نہیں ہے، جبکہ آئندہ چند دنوں میں اسمبلی انتخاب کا اعلان ہو سکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ان ووٹرس کے معاملات کا فیصلہ کیے بغیر انتخاب کا اعلان کیا جاتا ہے تو یہ سب سے بڑی ووٹ چوری ہوگی۔

اکھلیش نے نتیش کمار کے فیصلہ کو بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا 'اغوا' قرار دیا، این ڈی اے کو آگاہ کیا

پٹنہ: سماجوادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے فیصلہ کو بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا اغوا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے تو تاوان میں پورا بہار ہی مانگ لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی کی دیگر اتحادی پارٹیوں کو بھی خبردار کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے فیصلہ پر جنتا دل (یو) کے کارکنوں کی جانب سے پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کرنے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ''بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا اغوا! یہ بظاہر سیاسی اغوا دکھائی دیتا ہے، لیکن دراصل یہ بہار کا معاشی اغوا ہے۔ بی جے پی نے تو تاوان میں پورا بہار مانگ لیا ہے۔ اگلا نمبر..... سمجھدار کو اشارہ کافی ہے۔'' اس سے قبل آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے بھی جمعرات کو نتیش کمار کے راجیہ سبھا کا انتخاب لڑنے کے اعلان پر طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنتا دل یو کے لیڈر کی جانب سے 'ایکس' پر کی گئی پوسٹ کا مسودہ غالباً 'دہلی دربار' میں تیار کیا گیا ہے۔ جھا نے یہ بھی کہا کہ بہار کی عوام نتیش کے اس قدم کا جواب دے گی۔ منوج جھا نے کہا کہ ''اس پوسٹ کو پڑھنے کے بعد میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ انہوں نے خود نہیں لکھی ہے۔ یہ پوسٹ دہلی میں تیار کی گئی ہے۔ اگر آپ بہار کے کسی 10 سال کے بچے سے بھی اس پوسٹ کے بارے میں پوچھیں گے تو وہ 'دہلی دربار' کی طرف اشارہ کرے گا۔'' آر جے ڈی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ جنتا دل یو کے 'سخت حامی' اس قدم سے 'دُکھی' ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ اختتام نہیں ہے۔ انہوں نے (بی جے پی نے) 'شندے ماڈل' کو نئے انداز میں پیش کیا ہے..... لیکن بہار مختلف ہے۔'' واضح رہے کہ جمعرات کو نتیش کمار اور بی جے پی کے صدر نتن نوین سمیت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کے 5 امیدواروں نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنا نامزدگی پرچہ داخل کیا۔ نامزدگی سے قبل نتیش کمار نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے راجیہ سبھا جانے کے اپنے فیصلہ کی اطلاع دی۔ این ڈی اے کے دیگر امیدواروں میں بہار میں بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری شیویش کمار، جنتا دل یو کے رام ناتھ ٹھاکر اور راشٹریہ لوک مورچہ کے اپیندر کشواہا شامل ہیں۔

مغربی بنگال کے گورنر آنند بوس نے دیا استعفیٰ، ممتا بنرجی کا اظہارِ حیرت

کولکتہ: 5/ مارچ (ایجنسیز) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے جمعرات کو اچانک گورنر عہدہ سے استعفیٰ دے کر سبھی کو حیران کر دیا۔ وہ جمعرات کو دہلی میں تھے اور اس دوران ہی انھوں نے استعفیٰ نامہ صدر جمہوریہ کو بھیج دیا۔ موصولہ جانکاری کے مطابق تمل ناڈو کے گورنر سی وی روی کو عارضی طور سے مغربی بنگال کے گورنر عہدہ کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخاب سے عین قبل گورنر کا استعفیٰ سیاسی طور سے بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ گورنر کے طور پر آنند بوس ابتدا سے ہی ریاست کے کئی ایشوز پر بے باک رائے رکھتے رہے ہیں۔ وہ مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت کی مختلف پالیسیوں پر تنقید بھی کرتے رہے ہیں۔ ان کی مدت کار میں کئی امور پر ریاست و گورنر کے درمیان تصادم دیکھنے کو ملا تھا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گورنر کے اچانک استعفیٰ پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے سی وی آنند بوس کے استعفیٰ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''مجھے ابھی استعفیٰ کے پیچھے کی وجہ معلوم نہیں ہے۔ حالانکہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے مجھے حیرانی نہیں ہوگی اگر آنے والے ریاستی اسمبلی انتخاب سے ٹھیک پہلے گورنر پر مرکزی وزیر داخلہ نے کچھ سیاسی فائدے کے لیے دباؤ ڈالا ہو۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے ابھی مجھے بتایا کہ آر این روی کو مغربی بنگال کا گورنر بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے اس بارے میں طے رواج کے مطابق مجھ سے کبھی مشورہ نہیں لیا۔

'ہم لوگ ساتھ رہتے تو یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا'، نتیش کے راجیہ سبھا جانے کی تیاری پر تیجسوی نے بی جے پی کو بنایا نشانہ

پٹنہ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اب راجیہ سبھا جانے کی تیاری میں ہیں۔ نتائج کے بعد وہ وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے۔ نتیش کے فیصلے سے جہاں سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے وہیں اپوزیشن آر جے ڈی نے حکمراں جے ڈی یو سربراہ کو نشانہ بنایا ہے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ وہ جب ہم لوگوں کو چھوڑ گئے تو اس وقت واجب وجہ نہیں تھی، الیکشن میں بھی ہم نے ان کے خلاف کچھ نہیں کہا۔ بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ وہ ربڑ اسٹیمپ والے وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرتے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم پہلے بھی کہتے رہے ہیں کہ پوری طرح سے نتیش کمار کو ہائی جیک کر لیا گیا ہے، آج یہ بات ثابت ہو گئی، عوام کا جو احساس ہے وہ اقتدار کی اس تبدیلی کے خلاف ہے۔ سبھی جانتے تھے کہ بی جے پی یہ کرے گی۔ بی جے پی جس کے ساتھ بھی رہی ہے، سب سے پہلے اپنے اتحادیوں کو ختم کرتی ہے۔ کہیں بھی چلے جائیں بی جے پی آر ایس ایس کا ایجنڈا لانا چاہتی ہے۔ بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ یہ لوگ 'مشین تنتر' نظام سے سمجھوتہ کر کے الیکشن لڑتے ہیں۔ جمہوریت کو ختم کر دیا گیا ہے، بہار کے لوگ دیکھ رہے ہیں۔ نتیش کمار راجیہ سبھا جا رہے ہیں تو ہماری ہمدردی ہے۔ ہم لوگ ساتھ رہتے تو آج یہ دن دیکھنا نہیں پڑتا، ہم دعا کریں گے کہ وہ صحت مند رہیں۔ آر جے ڈی لیڈر اور ترجمان مرتیونجے تیواری نے کہا کہ اتنی جلدی بی جے پی نے نتیش کمار اور جے ڈی یو کو برباد کر دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو کے بہت سے لوگ بی جے پی سے ملے ہوئے ہیں، بہار میں سیاسی اغوا ہوا ہے۔ اتحادیوں کے ساتھ بی جے پی کا رویہ نظر آ رہا ہے۔ بہار میں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ سیاسی امکانات کچھ بھی ہو سکتے ہیں۔ جے ڈی یو لیڈر اور کارکنان رو رہے ہیں۔ نتیش کمار کو جبراً سیاسی طور پر حاشیے پر پہنچا دیا گیا۔ بہار کی سیاست میں مچی افراتفری کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

رنوں کی ریکارڈ بارش کے درمیان ہندوستان نے انگلینڈ کو 7 رنوں سے دی شکست، فائنل میں نیوزی لینڈ سے ہوگا مقابلہ

کولکتہ: ہندوستانی ٹیم نے 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' کے دوسرے سیمی فائنل مقابلہ میں انگلینڈ کو شکست دے کر فائنل میں انٹری حاصل کر لی ہے، جو کہ 8 مارچ کو احمد آباد واقع نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ لیکن انگلینڈ پر یہ جیت آسان نہیں رہی، کیونکہ 253 رنوں کا پہاڑ کھڑا کرنے کے باوجود ہندوستان کو محض 7 رنوں سے فتح ملی۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں رنوں کی آج ایسی بارش ہوئی، جس نے کئی ریکارڈ توڑ ڈالے اور سبھی کو حیران و ششدر کر دیا۔ آج ٹاس انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے جیتا تھا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے سے ہی اندازہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ پچ رنوں سے بھرپور ہے، اسی لیے انگلینڈ نے رنوں کا پیچھا کرنے کو ترجیح دی۔ سوریہ کمار کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم کو اس سے کوئی فرق نہیں، پڑا کیونکہ پہلے ہی اوور سے سلامی بلے بازوں سنجو سیمسن اور ابھشیک شرما نے اپنی ارادہ ظاہر کر دیا تھا۔ حالانکہ ابھشیک (9 رن) ایک بار پھر 2 شاندار چوکا لگا کر جلد ہی پویلین لوٹ گئے، لیکن ایشان کشن (18 گیندوں پر 39 رن) نے آتے ہی تیزی سے رن بٹورنا شروع کر دیا۔ ان کے بعد شیوم دوبے میدان پر آئے جنھوں نے انگلش اسپن گیند بازوں کی بخیا ادھیڑی۔ سنجو-دوبے کی شراکت داری تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی، لیکن سنجو 42 گیندوں پر 89 رنوں کی شاندار اننگ کھیل کر ول جیکس کا شکار بن گئے۔ سنجو کو ان کی بہترین اننگ کے لیے پلیئر آف دی میچ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سنجو جب آؤٹ ہوئے تو ہندوستان کا اسکور 1.13 اوورس میں 3 وکٹ کے نقصان پر 160 رن تھا۔ یہاں سے دوبے اور کپتان سوریہ کمار یادو نے ذمہ داری سنبھالی، لیکن سوریہ 6 گیندوں پر 11 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔

لوک سبھا اسپیکر کو ہٹانے کا نوٹس: بحث کے دوران ایوان میں موجود رہیں گے اوم برلا، دفاع کا اختیار ہوگا حاصل

نئی دہلی: پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کی شروعات 9 مارچ سے ہونے جا رہی ہے۔ اس روز لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے دی گئی عہدے سے ہٹانے کی تحریک پر بحث ہوگی۔ اس دوران اوم برلا کارروائی کی صدارت نہیں کریں گے، بلکہ اراکین پارلیمنٹ کے درمیان بیٹھیں گے۔ دراصل آئین اور لوک سبھا کے اصول کے مطابق جب اسپیکر کو ہٹانے کی تحریک پر ایوان میں غور کیا جاتا ہے تو متعلقہ اسپیکر کارروائی کی صدارت نہیں کر سکتے ہیں۔ اس تحریک کے ذریعہ اپوزیشن نے اوم برلا کے خلاف ایوان کی کارروائی کے دوران کھلے عام امتیازی سلوک کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کو بولنے کا مناسب موقع نہیں دیا گیا۔ لوک سبھا میں کانگریس کے چیف وہپ کے سریش نے کانگریس، سماجوادی پارٹی اور ڈی ایم کے سمیت کئی اپوزیشن لیڈران کی جانب سے لوک سبھا سکریٹریٹ کو یہ نوٹس سونپا ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً 118 اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اس نوٹس پر دستخط کیے ہیں۔ حالانکہ ترنمول کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ نے اس پر دستخط نہیں کیے۔ آئینی ماہر پی ڈی ٹی آچاری کے مطابق یہ تحریک ایوان کے سامنے پیش ہوگی تو اوم برلا کو اپنے دفاع کا آئینی حق حاصل ہوگا۔ وہ بحث میں شامل ہو سکتے ہیں اور اس تحریک کے خلاف ووٹ بھی دے سکتے ہیں، لیکن انہیں ووٹ دینے کے لیے خودکار نظام کے بجائے پرچی کا استعمال کرنا ہوگا۔ آئین کی دفعہ 96 کے مطابق اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر اس وقت ایوان کی صدارت نہیں کر سکتے جب ان کے خلاف عہدے سے ہٹانے کی تحریک پر غور ہو رہا ہو۔ جبکہ دفعہ 94 کے تحت لوک سبھا اسپیکر کو سادہ اکثریت سے منظور شدہ تحریک کے ذریعہ عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ لوک سبھا کے قواعد کے مطابق ایسی تحریک کے لیے کم از کم 2 اراکین پارلیمنٹ کے دستخط ضروری ہوتے ہیں، جبکہ نوٹس پر کتنے بھی اراکین دستخط کر سکتے ہیں۔ تحریک کو ایوان میں لانے سے قبل 14 روز کا نوٹس دینا ہوتا ہے اور بحث کے بعد 10 دنوں کے اندر اس کا تصفیہ کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ حالانکہ پارلیمنٹ کی تاریخ میں اب تک لوک سبھا اسپیکر کو ہٹانے کی کوئی تحریک پاس نہیں ہوئی ہے، کیونکہ عام طور پر حکومت کے پاس ایوان میں اکثریت ہوتی ہے۔

آج کا افطار: 6:33
کل کی سحر: 5:13

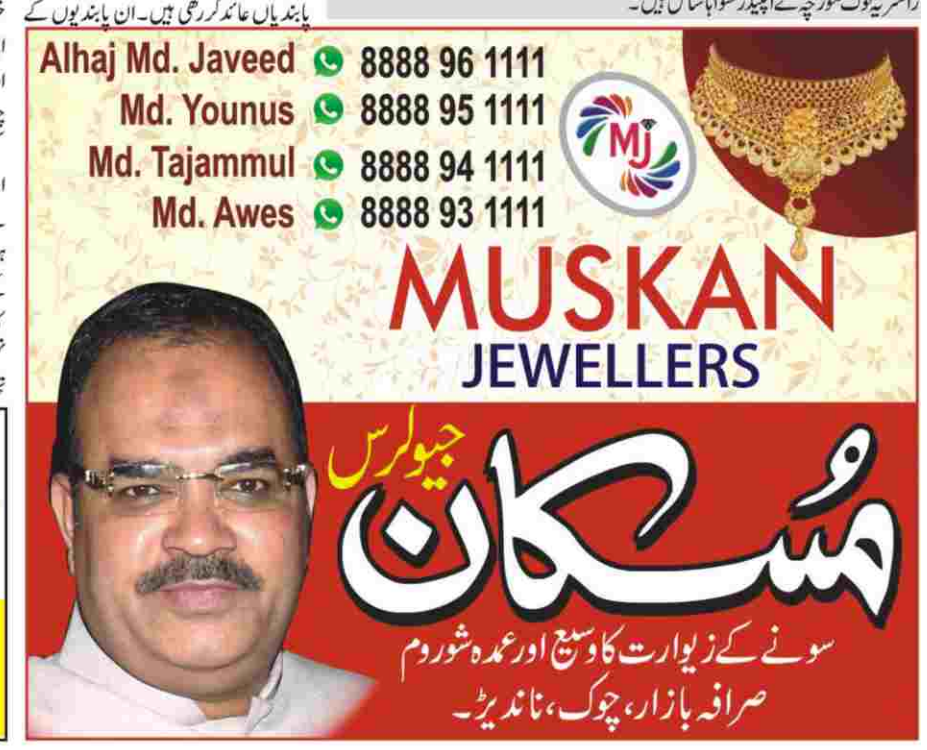

ورقِ تازہ

06 March 2026 اداریہ

مسلم نوجوانوں پر شب خون

ریاست مہاراشٹر کا ضلع دھولیہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے، مگر بدقسمتی سے اس بار وجہ کوئی ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ وہ انسانیت سوز واقعہ ہے جس نے امن وامان کے سرکاری دعووں کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ اروی گاؤں کے قریب رات کی تاریکی میں تبلیغی جماعت کے تین بے قصور اراکین پر چالیس سے زائد افراد کے ہجوم کا قاتلانہ حملہ محض ایک اتفاقی واردات نہیں، بلکہ اس بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور فرقہ وارانہ منافرت کا شاخسانہ ہے جو ہمارے معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہی ہے۔ جب ڈاڑھی اور ٹوپی جیسے مذہبی شعائر کو دیکھ کر کسی انسان کو لہولہان کر دیا جائے، تو سمجھ لینا چاہیے کہ قانون کا خوف سماج کے شر پسند عناصر کے ذہنوں سے رخصت ہو چکا ہے۔ اس واقعے کی تفصیلات دل دہلا دینے والی ہیں۔ مالیگاؤں سے دینی کام مکمل کر کے اپنے شہر لوٹنے والے مسافروں کو بیچ راستے میں گھیر لینا، جھاڑیوں سے اچانک نمودار ہونا اور ہتھیاروں سے لیس ہو کر نہتے انسانوں پر ٹوٹ پڑنا ایک منظم مجرمانہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ زخمیوں کا یہ بیان کہ انہوں نے اپنی شناخت بتائی اور امن کا واسطہ دیا، مگر وحشی ہجوم نے ایک نہ سنی، اس بات کی دلیل ہے کہ حملہ آوروں کا مقصد لوٹ مار سے زیادہ اذیت پہنچانا اور خوف و ہراس پھیلانا تھا۔ شعیب انصاری کے سر کی چوٹیں اور سلیم انصاری کے ٹوٹے ہوئے ہاتھ اس بربریت کی زندہ مثالیں ہیں جو اس رات اروی کی سڑک پر رقص کر رہی تھی۔

انتظامیہ اور پولیس کی ذمہ داری یہاں سے شروع ہوتی ہے۔ اگرچہ پولیس نے فوری طور پر نو افراد کو حراست میں لیا ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اروی، للیگنگ گھاٹ اور اودھان جیسے علاقوں میں، جہاں لوٹ مار اور حملوں کے واقعات معمول بن چکے ہیں، وہاں رات کے وقت پٹرولنگ کا نظام اتنا کمزور کیوں ہے؟ کیا پولیس صرف واردات کے بعد حرکت میں آنے کے لیے ہے؟ ان حساس مقامات پر مستقل چوکیاں اور سخت نگرانی کیوں نہیں رکھی جاتی تاکہ مسافر خود کو محفوظ محسوس کر سکیں؟ محض چند افراد کی گرفتاری کافی نہیں ہے، بلکہ اس چالیس رکنی ہجوم کے ہر کارندے کو قانون کے شکنجے میں لانا ضروری ہے تاکہ آئندہ کسی کو ایسی جرات نہ ہو۔ اس وحشیانہ حملے کا ایک اور پہلو وہ بڑھتی ہوئی ''ماب کلچر'' (ہجومیت) ہے جو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کو بہادری تصور کرنے لگی ہے۔ جب سماج میں یہ تاثر عام ہو جائے کہ کسی مخصوص شناخت کے حامل افراد پر حملہ کر کے بچا جا سکتا ہے، تو معاشرہ جنگل راج کی طرف ڈھلکنے لگتا ہے۔ دھولیہ کے اس واقعے میں ملوث چالیس افراد کا گروہ کوئی عام مجرم نہیں بلکہ اس زہریلے پروپیگنڈے کی پیداوار ہے جو دن رات سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے پھیلایا جا رہا ہے۔ پولیس کو چاہیے کہ وہ ان گرفتار شدگان کے موبائل فونز اور ان کے رابطوں کی بھی جانچ کرے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس حملے کے پیچھے کوئی سوچی سمجھی سازش یا اکسانے والا گروہ تو سرگرم نہیں تھا۔ محض جسمانی زخموں کا علاج کافی نہیں، ان نظریاتی زخموں کا علاج بھی ضروری ہے جو فرقہ واریت کی صورت میں سماج کو لگ رہے ہیں۔ دھولیہ کا یہ واقعہ دراصل اس ماب لنچنگ (ہجومی تشدد) کی اس وبائی صورتحال کا تسلسل ہے جس نے گزشتہ چند برسوں میں ملک کے طول و عرض کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ جب ہجوم کو یہ یقین ہو جائے کہ وہ سڑک پر کھڑے ہو کر کسی کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے اور قانون اس کا بال بھی بیکا نہیں کر پائے گا، تو معاشرتی نظم و ضبط کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والی ایسی خبریں اب محض اتفاقی وارداتیں نہیں رہیں، بلکہ یہ ایک مخصوص توجیہ کے تحت انجام دی جا رہی ہیں۔ کبھی کھانے پینے کی اشیاء کے نام پر، کبھی مویشیوں کی اسمگلنگ کے شبہ میں اور کبھی محض مذہبی لباس و وضع قطع کی بنیاد پر انسانوں کو نشانہ بنانا ایک ایسا ناسور بن چکا ہے جس کا علاج صرف سخت ترین قوانین ہی سے ممکن ہے۔ سپریم کورٹ نے بارہا ریاستوں کو ہجومی تشدد کے خلاف سخت قانون سازی کی ہدایت دی ہے، مگر عملی سطح پر سیاسی مصلحتیں اکثر انصاف کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں۔

ملکی سطح پر بڑھتی ہوئی یہ پولرائزیشن (تقطیب) اور نفرت انگیز تقاریر نے ایک ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے جہاں ''غیر'' کا تصور غالب آ چکا ہے۔ سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر دن رات پھیلایا جانے والا زہریلا مواد نوجوانوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھا رہا ہے کہ قانون کا احترام کرنے کے بجائے اپنی شناخت کے تحفظ کے نام پر تشدد کا راستہ اپنانا جائز ہے۔ جب سیاسی افق پر نفرت کی کھیتی کی جائے گی تو اس کی فصل اروی اور للیگنگ گھاٹ جیسی سڑکوں پر خونی تصادم کی صورت میں ہی کٹے گی۔ ملک کی سالمیت اور کثرت میں وحدت کا نعرہ اس وقت تک کھوکھلا رہے گا جب تک کہ ریاست ہر شہری کو، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب یا مسلک سے ہو، یہ یقین نہ دلا دے کہ اس کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہجومی تشدد صرف اقلیتوں کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پورے جمہوری ڈھانچے کے لیے ایک زہرِ قاتل ہے۔ جب ہجوم جج، جیوری اور جلاد کا کردار خود ادا کرنے لگے تو عدالتی نظام کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے۔ ہندوستان جیسے عظیم ملک کی عالمی ساکھ اس بات پر منحصر ہے کہ وہ اپنے کمزور اور اقلیتی طبقات کو کتنا محفوظ رکھتا ہے۔ دھولیہ کے اراکین تبلیغی جماعت پر حملہ دراصل اس عالمی ساکھ پر ایک کاری ضرب ہے۔ اگر ہم نے آج ان شر پسندوں کے خلاف آہنی ہاتھ استعمال نہ کیا اور معاشرے میں رواداری کے بیج دوبارہ نہ بوئے، تو یہ ہجومی جنون کل کسی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ خاموش اکثریت اپنی آواز بلند کرے اور نفرت کے اس سوداگروں کو باور کرائے کہ ہندوستان کی مٹی تشدد کی نہیں بلکہ امن و آشتی کی علمبردار ہے۔

رمضان المبارک اور دعاؤں کا اہتمام

ڈاکٹر عزیر احمد قاسمی ناظم مرکزی جمعیت علماء ہند

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے زمانوں میں فضیلت رکھی، اور مہینوں کا سردار رمضان کو بنایا، اور اطاعت و ایمان والوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائی، ہم اس پاک ذات کی حمد بیان کرتے ہیں، اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں، اور اپنے بد اعمالیوں سے اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر قیامت تک کثرت سے درود و سلام نازل فرمائے۔ امابعد!

روزہ دارو! میں اپنے آپ کو اور آپ سب کو اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔'' (البقرہ:183)

مسلمانو! لوگوں کی مختلف حاجات ہوتی ہیں، جن کے وہ طلب گار ہوتے ہیں، مختلف مقاصد ہوتے ہیں، جن کی طرف وہ بڑھتے ہیں، اور آرزوئیں ہوتی ہیں جن کے پورا ہونے سے وہ خوش ہوتے ہیں۔ کوئی مریض شفا کا امیدوار ہے، کوئی آزمائش میں مبتلا عافیت چاہتا ہے، کوئی فقیر مالداری کی امید رکھتا ہے، اور کوئی تنگ دست کشادگی کا طالب ہے۔ کوئی پریشان حال ہے جسے مشکلات نے جھکا دیا ہے، کوئی مقروض ہے جس پر حقوق کا بوجھ ہے، کوئی ایسا ہے جسے قرض خواہ نے بے چین کر رکھا ہے۔ آپ ان سب کو دیکھیں گے کہ دائیں بائیں دیکھتے ہیں، سوچتے ہیں، اور جن کے بارے میں خیر کا گمان رکھتے ہیں ان کی طرف دوڑتے ہیں، اپنی حاجتیں، ضرورتیں اور پریشانیاں ان کے سامنے رکھتے ہیں جن سے امید رکھتے ہیں کہ وہ پوری کر دیں گے۔ لیکن اکثر لوگ ایک عظیم دروازے سے غافل رہتے ہیں، کشادگی کے ایک وسیع دروازے سے (جو دروازہ رمضان میں سب سے زیادہ کھلا ہوتا ہے)۔ ایسا دروازہ کہ جس نے بھی ضرورت کے ساتھ اسے کھٹکھٹایا، اس کی حاجت پوری ہوئی؛ جس مضطر بے چین پریشان حال نے اس دروازہ کا رخ کیا، اس کی پریشانی دور کی گئی۔ اسی کریم رب نے روزے کی آیات کے درمیان اس کا ذکر فرمایا، اور اپنے بندوں کو اس کی طرف بلایا: ''اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہوں، پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس انہیں چاہیے کہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔'' (البقرہ: 186) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں! کتنا کریم، کتنا قریب اور کتنا رحم کرنے والا ہے خالق! اور کتنے غافل، کمزور اور دور ہیں ہم مخلوق! وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے، بندوں کو خود بلاتی ہے، دروازہ کھولتی ہے، راستہ دکھاتی ہے، پھر بھی لوگ اس سے منہ موڑ کر دوسروں کی طرف چلے جاتے ہیں۔ ایسے راستوں پر چلتے ہیں جن کا انجام نہیں جانتے۔ اپنے جیسے محتاج انسانوں کے سامنے شکایات کے دفتر کھولتے ہیں، عاجز لوگوں سے سفارشیں طلب کرتے ہیں، اور اپنی عزت ان کے سامنے گرا دیتے ہیں جو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ اور اس کے باوجود کوئی اپنے آپ کو اس بات کا مکلف نہیں بناتا کہ اللہ کے حضور گریہ وزاری کرے، اس کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے، یا رات کی تاریکی میں اس سے اپنی حاجت بیان کرے۔ امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: روزے کے احکام کے درمیان دعا والی آیت کا ذکر، اس بات کی رہنمائی ہے کہ روزوں کی تکمیل کے وقت، بلکہ ہر افطار کے وقت دعا میں خوب کوشش کی جائے۔ شیخ ابن سعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: دعاء دو قسم کی ہے: دعائے عبادت، اور دعائے سوال۔ اور اللہ کا قرب بھی دو طرح کا ہے: ایک اپنے علم کے ذریعے تمام مخلوق سے قرب، اور دوسرا اپنے عبادت گزاروں اور دعاء کرنے والوں سے خاص قرب (یعنی قبولیت، مدد، اور توفیق کے ذریعے)

پس جو شخص حضوری دل کے ساتھ، مشروع طریقے سے دعا کرے، اور کوئی مانع نہ ہو (جیسے حرام کھانا وغیرہ) تو اللہ نے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے (خصوصاً جب بندہ اللہ کے احکام کی اطاعت کرے اور ایمان کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرے) مسلمانو! دعا عظیم عبادت ہے، اسے وہی چھوڑتا ہے جو عاجز ہو، اور اس سے وہی غافل ہوتا ہے جو محروم ہو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دعا ہی عبادت ہے۔'' اور حدیث قدسی میں ہے: ''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔'' اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ حیا والا اور کریم ہے، جب بندہ اس کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ انہیں خالی واپس کرنے سے حیا فرماتا ہے۔'' اگر رمضان دعا کا مہینہ نہیں تو پھر کون سا مہینہ ہے؟ اگر بندہ اس موسم رحمت میں اپنی حاجات اللہ کے حضور پیش نہ کرے تو کب کرے گا؟ لہٰذا اے اللہ کے بندو! اس مبارک مہینے میں اللہ کی طرف آؤ، رات کا آخری تہائی حصہ تمہارے سامنے ہے، وہ وقت جب رب العالمین نزول فرماتا ہے جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے، اور پکارتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں؟ سجدہ تمہارے سامنے ہے، کیونکہ بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، اذان اور اقامت کے درمیان قبولیت کا وقت ہے۔ جمعہ کے دن آخری گھڑی قبولیت کی ساعت ہے۔

روزہ دارو! ان عظیم مواقع سے تم کہاں ہو؟ اگر دنیا کا کوئی بادشاہ ایک دن دروازہ کھول دے تو لوگ ہجوم کر دیں، تو پھر بادشاہوں کا بادشاہ جب خود دروازہ کھول رہا ہو تو کیا حال ہونا چاہیے؟ پس رمضان میں کثرت سے دعا کرو، اپنی تمام حاجات اللہ کے سامنے رکھو، اور بار بار سوال کرو۔ جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے، اللہ اپنے بندے سے اصرار کو پسند فرماتا ہے، اور جو اس سے سوال نہ کرے اس پر ناراض ہوتا ہے۔ جلدی نہ کرو، قبولیت میں تاخیر کو برا نہ سمجھو، یقین رکھو کہ آسانی قریب ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک کی دعاء قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے، اور یہ نہ کہے کہ میں نے دعاء کی مگر قبول نہ ہوئی۔'' اور فرمایا: ''اللہ سے دعا کرو اس حال میں کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو، کیونکہ اللہ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔'' ''اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔'' (غافر:60) نبی ﷺ نے فرمایا: ''کوئی مسلمان ایسی دعا نہیں کرتا (جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو) مگر اللہ اسے تین میں سے ایک چیز عطا فرماتا ہے: یا تو دنیا میں جلدی قبول کر لیتا ہے، یا آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیتا ہے، یا اس کے برابر برائی کو دور کر دیتا ہے۔'' صحابہ نے عرض کیا: پھر تو ہم زیادہ دعاء کریں گے۔ فرمایا: ''اللہ اس سے کہیں زیادہ عطاء کرنے والا ہے۔''

اے بیمار! اے مقروض! اے پریشان حال! دعا سے کیوں غافل ہو؟ اس مبارک مہینے میں آسمان کے دروازے کھٹکھٹاؤ۔ ''بھلا کون ہے جو مضطر (پریشان حال اور بے چین) کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے؟'' (النمل: 62) کیا تم دعا کا مذاق اڑاتے ہو؟ تم نہیں جانتے دعاء کیا کر دکھاتی ہے! رات کے تیر خطا نہیں جاتے مگر ہر چیز کی ایک مدت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

امیر جماعت اسلامی ہند محترمی و مکرمی سید سعادت اللہ حسینی ایرانی سفارت خانہ نئی دہلی میں مرشد اعلیٰ آیت اللہ خامنئی کی شہادت پر اپنے تعزیتی تاثرات درج کراتے ہوئے! ابوالاعلیٰ سبحانی

اللہ کے عطا کردہ مال: دین حق کی اشاعت اور اپنے مستحق بھائی بہنوں، رشتہ داروں پر خرچ کریں!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ○ (سورۃ البقرہ آیت نمبر:254) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو!'' جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں'' آیت کریمہ میں راست خطاب مسلمانوں سے ہے جس میں اصل بات جو بتائی گئی ہے وہ یہ کہ ''اللہ کو راضی کرنے کے لئے خوب خیر خیرات کر لو اور توشہ آخرت بنا لو کیونکہ وہاں ہم ہونگے اور اپنے اعمال ہونگے.....!!! اور یہ بات بھی یاد رہے کہ ماہ رمضان المبارک میں کی جانے والی نیکیوں کا ثواب اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے، لہٰذا روزوں کی ادائیگی اور رات کا قیام (تراویح) وغیرہ جیسی عبادات کے ساتھ ساتھ اپنے مال زکاۃ کے علاوہ خصوصی اعانتیں اپنے اپنے مستحق بھائی بہنوں، خونی رشتہ داروں، خاندان میں پائی جانے والی بیوہ و مطلقہ مسلم بہنوں اور غریب پڑوسیوں، یتیم بچوں کی پرورش اور عام پریشان حال مسلمانوں پر اپنا مال (عام دنوں سے زیادہ) خرچ کریں کیونکہ یہ ماہ رمضان مبارک مواسات و ہمدردی SYMPATHY اور دلجوئی CONSOLATiON کا ہے لہٰذا اپنے مال کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو باوقار بنانا مالداروں کی اہم ذمہ داری ہے اگر خدا نہ کرے اس میں کوتاہی کی جائے تو یہی مال کل روز قیامت وبال جان بن جاتا ہے۔

''دوسری اہم چیز'' دین حق کی اشاعت کلمہ حق کی بلندی اور کلمات ناحق کو پست کرنے کے لیے اللہ کے عطا کردہ مال کو (فی سبیل اللہ)، زکاۃ کے ساتویں مصرف کے علاوہ اپنے عطیات) میں سے دل کھول کر خرچ کریں ملک میں پائی جانے والی مخلص و معروف دینی جماعتیں و جمعیتیں؛ تنظیمیں اور کارکرد دینی تعلیمی ادارہ جات کو بعد از تحقیق post-research، انکا بھرپور تعاون کریں، کیونکہ یہ سب اسلامی نمائندے representative اور اس کے محافظ Protector ہیں اسی لیے اللہ نے قرآن میں مصارف زکاۃ کے جملہ آٹھ مصرف رکھے ہیں جس میں کا ساتواں مصرف ''فی سبیل اللہ'' (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا رکھا گیا ہے) یہ مصرف اپنے اندر بہت وسعت extent/Reach رکھتی ہے یعنی یہ رقم ہر وہ کام میں استعمال کی جاتی ہے جس سے کلمہ حق بلند ہو۔ ہم نے اللہ پاک پر ایمان لائے اور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی و رسول جانا، قیامت کے برپا ہونے پر یقین رکھا، مرنے کے بعد اپنی قبروں سے اٹھائے جانے اور اپنے رب کریم کے سامنے کھڑا کر دیئے جانے اور جزاء و سزاء کو حق جانا تو ،ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ''ایمان لانے والے کہلاتے ہیں''۔ لیکن ایمان لانے کی یہ ایک پہلی منزل ہے جو کہ ایک آدمی اپنی زبان سے اس کا اقرار کر رہا ہے لیکن توحید، رسالت آخرت کا اقرار کرنے کے کچھ تقاضے بھی ہیں جسے پورا کئے بغیر یا عملی ثبوت فراہم کئے بنا آدمی مومن نہیں بن سکتا۔ مطلب یہ کہ توحید باری تعالیٰ، رسالت نبویؐ اور آخرت کا اقرار کرتے ہوئے صرف ایمان لانا ہی مقصود نہیں ہے بلکہ اس کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ''پورے طور پر ایمان والے بن جانا'' مقصودِ اصلی ہے اور اللہ کو اسی قسم کا ایمان مطلوب ہے۔ چنانچہ اللہ کا فرمان ہے کہ ''اے ایمان لانے والو! تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ'' (سورہ بقرہ آیت 208) عملی ثبوت کیا ہو،، ویسے تو کلمہ توحید کے اقرار کے ساتھ ہی آدمی پر نماز، روزہ، زکاۃ و حج جیسے فرائض عائد ہو جاتے جس کا ادا کرنا ہر صاحب ایمان پر لازم ہے۔ غرض یہ کہ اللہ تبارک تعالیٰ ایمان لانے والوں سے ارشاد فرما رہا ہے کہ ''اے ایمان لانے والے'' میرے بندو، تمہاری آخرت کی فلاح و کامیابی کیلئے یہ بات اہم اور ضروری ہے کہ میں تمہیں جو مال و دولت اپنے فضل و کرم سے عطا کیا ہے (دین حق کی اشاعت اور پریشان حال اپنے بھائیوں پر) خرچ کرو یعنی جس دین کو تم نے حق سمجھتے ہوئے قبول کیا ہے اور جس کا اقرار کرتے ہوئے تم دائرہ اسلام میں داخل ہوئے ہو اس کا عین تقاضا یہ ہے کہ حق کی راہ میں اپنا دلپسند مال خرچ کیا جائے، تاکہ آخروی حیات کے لیے جمع بندی ہو جائے۔ ''دنیوی زندگی اور حصول آخرت'' آیت مبارکہ میں پہلی بات یہ بتائی گئی ہے کہ مال و دولت کو اللہ کی راہ (حق) میں لگاؤ قبل اس کے کہ وہ وقت ختم ہو جائے جس میں اعمال کی ادائیگی کے لئے مہلت عطا کر دی گئی ہے! کیونکہ دنیا کی عارضی زندگی کے بعد، جو ابدی زندگی تمہیں ملنے والی ہے؛ اسے خوشحال و بامراد بنانے کیلئے تمہاری دنیوی حیات میں ایک بہترین موقع فراہم کر دیا گیا ہے اسے غنیمت جانو، یعنی تمہاری حیات دنیا کے ختم ہو جانے کے بعد ایک دوسری زندگی کا آغاز ہو جائے گا جہاں پر اعمال کی ادائیگی کے سارے باب بند ہو جائیں گے اور صرف وہاں پر جزائے اعمال کا فیصلہ ہوگا یعنی نیکی کا بدل جنت اور بدی کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے لیکن، ایمان والے بندوں سے بہت زیادہ محبت رکھتا ہے اس لئے قبل از قبل آگاہ کیا جا رہا ہے کہ جو کچھ نیکیاں کمانا ہے بس اس عارضی زندگی میں سمیٹ لو یعنی توشہ آخرت تیار کر لو کیونکہ، آخرت کی زندگی میں کوئی شخص کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا، میدان حشر میں ہر آدمی کو صرف اپنی ہی پڑی ہوگی۔ دوستی اور سفارش،، آیت مبارکہ میں یہ بات آئی ہے کہ کل روز قیامت نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سفارش و شفاعت کے متعلق کچھ باتیں ایسی ملتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امتیوں کی سفارش فرمائیں گے، لیکن سفارش کے سلسلہ میں یہ بات خوب سمجھ لینی ضروری ہے کہ سفارش صرف ان لوگوں کی ہوگی جنہوں نے آپ کی لائی ہوئی تعلیمات پر عمل کیا ہوگا، الا یہ کہ نفس کی شرارتوں یا بشری کمزوریوں کی بناء پر ان سے کچھ گناہ ہو چکے ہوں گے یا پھر کوئی بھول ان سے انجانے میں ہو چکی ہوگی: یہ بات اٹل ہے کہ کل روز محشر اللہ تبارک تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرم فرمائینگے اور صرف ان لوگوں کیلئے سفارش طلب فرمائیں گے جنہوں نے اپنی زندگی کو شرک و کفر کی گندگیوں سے بچائے رکھا ہوگا۔ سفارش کے سلسلہ میں فرمان حق تعالیٰ کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہئے فرمایا: (ترجمہ): کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کی ضرور سفارش فرمائینگے اللہ تعالیٰ آپکی سفارش کو قبول فرمائے گا۔ لیکن مشرک لوگ اس سے محروم رہینگے یعنیا للہ تبارک و تعالیٰ جو ''مالک یوم الدین'' روز جزا کا مالک ہے ان لوگوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش سے محروم فرمادے گا جنہوں نے شرک اور کفر کی روش اختیار کی مشرکانہ عقائد و اعمال پر جمے رہے، طبع زاد Creative دین اختیار کیا، من گھڑت و بے حقیقت باتوں پر عمل پیرا رہے، اور نبیؐ کی رسالت کا انکار کرنے کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی و رسول نہ مانا اور امام الانبیاء رحمت عالم محسن انسانیت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں گستاخی کی ہوگی ایسے ظالم لوگ سفارش و شفاعت سے یکسر محروم کر دیئے جائیں گے۔

گستاخان رسول کی دو قسمیں: آنحضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں گستاخی بے ادبی و توہین کی ۲ دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم یہ ہے کہ آپؐ کی ذات گرامی بابرکت میں عیب نکالنا۔ مطلب یہ کہ جس طرح عام انسانوں میں جو نقائص پائے جاتے ہیں اس طرح کا کوئی چھوٹا سا نقص و عیب (نعوذ باللہ) نبی ﷺ میں ثابت کرنے کی جسارت کرنا دین و ایمان سے ہاتھ دھو لینا ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان متبرک ہستیوں کی مخصوص انداز میں حفاظت فرماتا ہے ٹھیک اسی طریقہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام گناہوں سے بچپن ہی سے محفوظ فرما دیا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی بابرکت، بندگی رب کا مکمل mostperrfect اور اعلیٰ Exemplary نمونہ ہے۔ اور آپ کی ذات اقدس سے متعلق یہ فرمایا گیا ہے کہ ''جو کچھ رسول تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دیں اس سے رک جاؤ (سورہ الحشر آیت 7) اور یہ بھی فرمایا کہ میرے رسول کی آواز سے اپنی آواز کو بلند نہ کرنا ورنہ تمہارے سارے اعمال غارت کر دیئے جائیں گے۔ (سورہ الحجرات 2) ''بے ادبی کی دوسری قسم'' توہین رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری قسم یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دروغ گوئی سے کام لینا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی صفات، اختیارات اور اس کے حقوق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو دخیل ثابت کرنے کی جسارت کرنا یہ بھی نبیؐ کی شان مبارک میں بے ادبی اور توہین اور آپ کی شان اقدس پر بہتان ہے اس طرح کے لوگوں کی سفارش کیلئے اللہ تعالیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی رضامندی نہیں دیں گے اور نہ ہی رحمت عالم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کے لوگوں کو جام کوثر عطا کریں گے، جبکہ پیاس کی شدت اپنے انتہائی عروج پر ہوگی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ''مقام محمود پر'' مفتی اعظم پاکستان محترم شفیع صاحبؒ نے اپنی تفسیر میں ایک حدیث یوں تحریر کی ہے کہ ''حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے پہلے میں ساری امتوں کی شفاعت کروں گا اس کا نام مقام محمود ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت میں سے ہے۔ (معارف القران جلد اول) ''کلام الٰہی میں مقام محمود کا ذکر'' سورۃ بنی اسرائیل آیت 79 میں اللہ تبارک تعالیٰ کا ارشاد ہے (ترجمہ) ''بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے'' حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھتا ہے قیامت کے روز اس کیلئے میری شفاعت ضروری ہو جاتی ہے۔ (دعا کا ترجمہ) ''اے اللہ اس مکمل پکار اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود کی طرف اٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (بخاری۔ حوالہ کتاب فقہ السنہ صفحہ 81 تا 82)

مقام محمودیت: مقام محمود کے عطا کئے جانے سے متعلق علامہ سید مودودی علیہ الرحمہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ ''یعنی دنیا و آخرت میں تم کو ایسے مرتبے پر پہنچا دے جہاں تم محمود خلائق ہو کر رہو۔ ہر طرف سے تم پر مدح و ستائش کی بارش ہو اور تمہاری ہستی ایک قابل تعریف ہستی بن کر رہے۔ آج تمہارے مخالفین تمہاری تواضع گالیوں اور ملامتوں سے کر رہے ہیں اور ملک بھر میں تم کو بدنام کرنے کیلئے انہوں نے جھوٹے الزامات کا ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ مگر وہ وقت دور نہیں جبکہ دنیا آپ کی تعریفوں سے گونج اٹھے گی اور آخرت میں بھی تم ساری خلق کے ممدوح ہو کر رہو گے۔ قیامت کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام شفاعت پر کھڑا ہونا بھی اسی مرتبہ محمودیت کا ایک حصہ ہے۔ (حوالہ تفہیم القرآن جلد دوم صفحہ 237 حاشیہ 98) شفاعت کیلئے بنیادی شرط مولانا محمد نعیم الدین صاحب علیہ الرحمہ (فاضل مراد آبادی) نے شفاعت کس شخص کی ہوگی اس سلسلہ میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ ''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو توحید کا قائل ہو'' (حوالہ کنزالایمان ۴۶۹) توحید کی تعریف اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب انسانوں کا معبود برحق اور حاکم تشریعی Legislative ہے۔ جو ہمارا اور پوری کائنات کا تنہا خالق پروردگار مدبر مالک ہے، اور حاکم تکوینی Creative ruler ہے اس طرح پرستش کا مستحق اور حقیقی مطاع صرف اور صرف وہی ہے اور ان میں سے کسی حیثیت میں بھی کوئی اس کا شریک و سہیم نہیں ہے۔ آج ہم اپنے اطراف میں ہر جگہ یہ دیکھ رہے ہیں کہ توحید باری تعالیٰ کے مدمقابل، کفریہ و مشرکانہ کلمات کے نعرہ اور غیر خدائی جے جے کاری کی صدا لگانے پر ظلم و تشدد کے ساتھ مجبور کیا جا رہا ہے...! اس سے بچنے کے لیے ہم اپنے آپ کو قرآنی تعلیمات اور رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے اپنی زندگی کو جوڑ لیں، چمٹ جائیں اور اس

زکوٰۃ محض مالی تعاون نہیں بلکہ اللہ کی اطاعت اور معاشرتی انصاف ہے

مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی
ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

پٹنہ: ۵/مارچ:۔ اسلامی تعلیمات میں زکوٰۃ ایک باقاعدہ اور منظم مالی نظام ہے، جس کا مقصد معاشرے سے غربت کا خاتمہ اور دولت کی منصفانہ تقسیم ہے، قرآن مجید میں نماز اور زکوٰۃ کو ایک ساتھ تقریباً ۳۲ مقامات پر ذکر کرکے اس کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ نظام صرف عبادت نہیں بلکہ معاشی اصلاح کا ذریعہ بھی ہے۔ اسلامی نظام میں صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے مال کا مقررہ حصہ مستحقین کو دے۔ اس سے دولت چند ہاتھوں میں محدود نہیں رہتی معاشرے کے کمزور طبقے کو سہارا ملتا ہے باہمی محبت اور اخوت فروغ پاتی ہے، یہ نظام رضا کارانہ خیرات نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، جس سے معاشی توازن قائم ہوتا ہے۔ موجودہ دنیاوی معاشی نظام میں زکوٰۃ جیسا لازمی فلاحی نظام موجود نہیں ہے۔ اگرچہ ٹیکس اور رفاہی اسکیمیں ہوتی ہیں، لیکن وہ روحانیت سے خالی اور اکثر غیر منصفانہ تقسیم کا شکار ہوتی ہیں، زیادہ تر مالی نظام سود (انٹرسٹ) پر قائم ہے سود پر مبنی قرض کا نظام بظاہر آسان حل معلوم ہوتا ہے مگر اس کے نقصانات نمایاں ہیں، غریب آدمی قرض لیتا ہے مگر سود کی وجہ سے مزید بوجھ تلے دب جاتا ہے، امیر طبقہ بغیر محنت کے مزید امیر ہوتا جاتا ہے، معاشرے میں معاشی خلیج بڑھتی ہے، مالی بحران اور دیوالیہ پن کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جبکہ زکوٰۃ کے نظام میں ہمدردی، عدل اور فلاح اصل بنیاد ہے، اسی لیے قرآن وسنت میں اس کی بڑی تاکید اور اس کے بڑے فضائل آئے ہیں اسی طرح زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سخت وعیدیں آئی ہیں، زکوٰۃ کے معنیٰ عربی زبان میں پاک ہونے اور بڑھنے کے ہیں؛ اور شریعت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے شارع کے حکم کے مطابق ایک مقررہ اور متعین مال کسی مستحق مسلمان کو مالک بنا کر دینے کا نام زکوٰۃ ہے، قرآن میں اس کے لئے لفظ "صدقہ" بھی آیا ہے جیسا کہ سورہ توبہ میں ہے: خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا (التوبہ ۱۰۳) ترجمہ: اے نبی! آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ آپ ان کو پاک وصاف کر دیں گے۔ چونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے قلب ونفس کی تطہیر وتزکیہ مقصود ہے، اور زکوٰۃ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ دولت کا ارتکاز نہ ہو پائے بلکہ وہ زیادہ سے زیادہ گردش میں رہے اور اس کے ذریعہ نادار، ضرورتمند اور غریب ومحتاج مسلمانوں کی امداد ہو جائے۔ زکوٰۃ ہر ایسے عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے جس کے پاس حوائج اصلیہ سے زائد اور قرض سے فارغ ساڑھے سات تولہ (۸۷ گرام ۴۸۰ ملی گرام) سونا یا ساڑھے باون تولہ (۶۱۲ گرام ۳۶۰ ملی گرام) چاندی یا چاندی کے نصاب کے بقدر کوئی دوسرا سامان تجارت ہو چاندی کے نصاب کا اعتبار اس لیے ہے کہ اس میں فقراء ومساکین کا زیادہ فائدہ ہے۔ زکوٰۃ فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ہے، قرآن پاک میں جگہ جگہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ کو بھی ادا کرنے کی تاکید آئی ہے، جہاں اہل ایمان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں وہاں اکثر وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ۔ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ ساتھ ساتھ آیا ہے، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو وہ لوگ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ کو ادا کرتے ہیں، زکوٰۃ ایک فرض عبادت اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے زکوٰۃ کی ادائیگی کا مقصد اللہ کی طاعت ہے زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں کمی نہیں بلکہ برکت اور بڑھوتری پیدا ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ، (البقرہ؛ ۲۷۶) اللہ پاک سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھا دیتا ہے اسی طرح سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ اللہ کی رضا کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیاں نکلیں، اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، گویا کہ اللہ کے راستے میں دیا گیا ایک صدقہ یا زکوٰۃ کا مال سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے آیت آخر میں میں فرمایا؛ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ؛ یعنی اللہ کی بے پایاں رحمت اور فضل کو ظاہر کرتا ہے، اللہ کے راستے میں خرچ کرنا نقصان نہیں بلکہ نفع ہے، اخلاص کے ساتھ دیا گیا مال کئی گنا بڑھ کر ملتا ہے، وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ ہر نیت اور عمل کو جاننے والا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا دل اور مال کو پاک کرتا ہے اور زندگی کو پاکیزہ بناتا ہے جو شخص سخاوت، خیر خواہی اور اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرنے کا عادی ہو جاتا ہے، اس کا دل سخت نہیں رہتا۔ نرم دل، اللہ سے جڑا ہوا دل یہی حسنِ خاتمہ کا سبب بنتا ہے۔ قیامت کا دن انتہائی سخت ہوگا۔ سورج قریب ہوگا، گرمی شدید ہوگی، ہر شخص اپنے اعمال کا محتاج ہوگا۔ احادیث میں آتا ہے کہ صدقہ کرنے والا اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔ یعنی دنیا میں جو مال اس نے اللہ کی رضا کے لیے دیا تھا، وہی مال قیامت کے دن اس کے لیے راحت اور ٹھنڈک کا سبب بن جائے گا۔ جہاں زکوٰۃ وصدقات کرنے کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے وہیں اس کے ادا نہ کرنے والے پر وعیدیں بھی سخت آئی ہے جو شخص صاحب نصاب ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، اس کے بارے میں قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں نہایت سخت وعید آئی ہے۔ سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ۔ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (التوبہ؛ ۳۴) ترجمہ: اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جس دن اسے جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیاں، پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے جمع کیے ہوئے مال کا مزہ چکھو، اسی طرح بخاری شریف کی حدیث ہے مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ (بخاری ۱۴۰۳) ترجمہ: جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی، قیامت کے دن اس کا مال ایک گنجے سانپ کی شکل میں اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا... وہ کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ قرآن وحدیث کی ان نصوص سے معلوم ہوتا ہے کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنا محض کوتاہی نہیں بلکہ سنگین گناہ ہے۔ زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے، معاشرے میں عدل و ہمدردی پیدا کرتی ہے اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس کے برعکس زکوٰۃ سے غفلت قیامت کے دن سخت مواخذے کا سبب بن سکتی ہے یہ آیات احادیث مبارکہ واضح کرتی ہیں کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنا اللہ کے غضب اور آخرت کے عذاب کا سبب بن سکتا ہے۔ زکوٰۃ اس بات کا عملی اظہار ہے کہ بندہ اپنے مال کو اللہ کی امانت سمجھتا ہے کہ اصل مالک اللہ تعالیٰ ہے اور انسان اس کا نائب ہے، اس لیے وہ اس کے حکم کے مطابق مال خرچ کرتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا (التوبہ؛ ۱۰۳) یعنی زکوٰۃ دل اور مال دونوں کو پاک کرتی ہے۔ یہ بخل، حرص، اور خود غرضی کو کم کرتی ہے۔ زکوٰۃ کی وجہ صرف مالی تعاون نہیں بلکہ روحانی پاکیزگی، معاشرتی انصاف اور اللہ کی اطاعت ہے۔ اگر ہر مسلمان اخلاص کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے تو معاشرہ امن، محبت اور خوشحالی کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ ماہ رمضان کے روزے پورے ہونے پر صدقۃ الفطر واجب ہے، اس لئے اسے زکاۃ الفطر یا زکاۃ رمضان بھی کہا جاتا ہے۔ صدقۃ الفطر یا فطرانہ ہر صاحب نصاب مسلمان پر واجب ہے۔ وہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، چھوٹا ہو یا بڑا حتیٰ کہ عید کی رات پیدا ہونے والے بچے کا ادا کرنا چاہیے۔ صدقۃ الفطر روزے کے دوران ہونے والی کمی کوتاہی یا لغزش کے ازالے کے لیے فرض کیا گیا ہے۔ اس سے نادار اور حاجت مندوں کو بھی سامان خورد ونوش مہیا ہو جاتا ہے۔ صدقۃ الفطر کے بھی وہی لوگ مستحق ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے عن ابن عباس، فرض رسول اللہ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مقبولة ومن اداها بعد الصلاۃ فہی صدقۃ من الصدقات (احمد ابن ماجہ ۱۸۲۷) سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا صدقۃ الفطر روزہ رداکو بے ہودگی اور فحش باتوں سے پاک کرنے کے لیے، نیز محتاجوں کے کھانے کا انتظام کرنے کے لیے فرض کیا گیا ہے مستحب یہ کہ صدقۃ الفطر نماز عید سے قبل ادا کردیا جائے۔ احادیث وآثار کے تتبع سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقۃ الفطر کے جمع وتقسیم کا قرن اولی میں خاص نظم تھا اور یہ بے ترتیبی و بدنظمی نہ تھی، جو اس دور میں نظر آتی ہے، صدقہ فطر کے وجوب کا منشا یہ ہے کہ اس روز کوئی مسلمان بھوکا نہ رہے اور نماز عید سے پہلے ہر شخص کھا پی لے؛ اس لیے بلحاظ تکمیل مقصد بہتر صورت یہ ہے کہ رمضان کے اندر ہی یا کم از کم نماز عید سے پہلے ادا کرے، اللہ پاک سے دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ماہ مبارک کے اندر عبادت جسمانی اور مالی دونوں کرنے توفیق مرحمت فرمائے آمین ثم آمین

'تمباڈ' یونیورس کا وستار، مچ اویٹڈ سیکوئل میں نظر آئیں گے نواز الدین صدیقی

ممبئی: ۵/مارچ (ایم ملک) 'تمباد' کے اگلے باب کو ایک نیا اور طاقتور فروغ ملا ہے۔ جی ہاں، معروف اداکار نواز الدین صدیقی اب 'تمباد'2 میں نظر آئیں گے۔ یہ اس کلٹ فرنچائز کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس کی شمولیت ایک جرات مندانہ اقدام ہے، اور بنانے والے اس کائنات کو مزید گہری اور دلچسپ بنانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ نواز الدین، جو اپنی تہہ دار، غیر متوقع، اور جذباتی اداکاری کے لیے جانا جاتا ہے، سیکوئل کی کہانی میں زبردست گہرائی لائے گا۔ اگرچہ ان کے کردار کے بارے میں زیادہ انکشاف نہیں کیا گیا ہے، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فلم کے بیانیے میں ایک اہم کردار ادا کریں گے، سامعین کو نفسیاتی طور پر جھنجھوڑ کر رکھ دیں گے اور ان کی اخلاقی اقدار کو چیلنج کریں گے۔ نواز الدین صدیقی نے کہا، "میں نے 'تمباڈ' کی اصلیت اور اس کی ماحول کی کہانی کی ہمیشہ تعریف کی ہے۔ جب سوہام نے مجھے اس کے سیکوئل کے لیے اپنا وژن بتایا تو مجھے کہانی پسند آئی اور اس سفر میں ان کے ساتھ شامل ہوا۔ اتنے بڑے پروجیکٹ پر سوہام شاہ اور پین اسٹوڈیو کے ساتھ کام کرنا واقعی بہت پرجوش ہے۔ میں جس کردار کو ادا کرتا ہوں وہ بہت سی پرتوں پر مشتمل ہے، اور میں اس طرح کی ٹیم کو آگے بڑھاتا ہوں اور اس ٹیم کو آگے بڑھاتا ہوں۔" جلد ہی شوٹنگ شروع ہونے کے ساتھ، 'تمباڈ'2 مستقبل کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک بن رہی ہے۔ اور اب نواز الدین صدیقی کے باضابطہ طور پر اس دنیا میں شامل ہونے کے بعد، اگلا باب مزید خوفناک، گہرا اور یادگار ہونے کا وعدہ کرتا ہے۔ سوہم شاہ کے لیے، جو بطور اداکار اور پروڈیوسر 'تمباد' کی دنیا کے بارے میں بہت پرجوش ہیں، نواز کو بورڈ میں لانا ایک بڑا تخلیقی فیصلہ ہے۔ نواز الدین صدیقی جیسے طاقتور اداکار کے اضافے کے ساتھ، سیکوئل پہلی فلم کے پریشان کن ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے، ایک اور بھی گہری اور پیچیدہ جذباتی کہانی پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ سوہم شاہ نے کہا، "ہم نواز سر کو 'تمباد' 2 میں شامل کرنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ وہ ایک ایسے اداکار ہیں جو ہر کردار میں ناقابل یقین شدت اور صداقت لاتے ہیں۔ وہ جو کردار ادا کریں گے وہ سیکوئل کے جذباتی اور نفسیاتی لہجے کو بڑھانے میں اہم ہوگا۔ پروڈیوسر ڈاکٹر جینتی لال گڈا (پین اسٹوڈیوز) نے کہا، "پین اسٹوڈیوز میں، ہم بہترین مواد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، اور 'تمباد'2 کے ساتھ، ہم سینما کے تجربے کو اور بھی بڑی سطح پر لے جا رہے ہیں۔ نواز الدین صدیقی کو بورڈ پر لانا اس وژن کے ساتھ بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ ان کی فنکارانہ صلاحیت، ورسٹائلٹی، اور طاقتور فلم کی اسکرین پر بہترین موجودگی ہوگی۔" 'تمباڈ'2 کی ہدایت کاری ادا کار اور پروڈیوسر سوہم شاہ نے سوہم شاہ فلمز کے بینر تلے، پین اسٹوڈیوز کے ساتھ شراکت میں کی ہے، جس کے سربراہ تجربہ کار پروڈیوسر ڈاکٹر جینتی لال گڈا ہیں۔ اسٹوڈیو نے پروڈکشن، پریزنٹیشن، اور عالمی تقسیم میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کی ہے، اس نے 3,000 سے زیادہ فلموں پر کام کیا ہے، جن میں 'کہانی' اور 'کنگوبائی کاٹھیاواڑی' جیسی فلمیں شامل ہیں۔ مزید برآں، اس نے عالمی بلاک بسٹر 'RRR' پیش کیا ہے اور 'جوان'، 'اسٹری'2 اور 'چھوا' جیسی بڑی تجارتی فلمیں تقسیم کی ہیں۔

اعزازِ ادب اطفال، فخرِ خاندیش

سلیم خان فیضپوری کی کامیابی پر خاندیش اردو کونسل کی مبارکباد

جلگاؤں: ۵/مارچ: (عقیل خان بیاولی): کسی خطے کی شناخت اس کے دریا، پہاڑ یا شہروں سے نہیں بلکہ وہاں جنم لینے والی فکر اور قلم سے ہوتی ہے۔ علاقہ خاندیش کو یہ امتیاز حاصل رہا ہے کہ یہاں کے قلم کاروں نے ہمیشہ اردو زبان و ادب کی آبیاری کو اپنا فریضہ سمجھا۔ حالیہ دنوں میں خاندیش کے سینئر قلم کار سلیم خان فیضپوری کو ان کے ادبِ اطفال کے تازہ کہانیوں کے مجموعے "ہم جب ایک ہو جائیں" پر مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی، ممبئی کی جانب سے سال 2024 کے ریاستی ایوارڈ سے نوازا جانا اسی ادبی روایت کا روشن ثبوت ہے۔ سلیم خان فیضپوری گزشتہ چار دہائیوں سے اردو نثر کے میدان میں مسلسل سرگرم ہیں۔ ان کی تحریریں محض کہانیاں نہیں بلکہ کردار سازی کا ذریعہ بنتی ہیں۔ بچوں کے لیے لکھنا آسان کام نہیں، مگر انہوں نے اس صنف کو سنجیدگی، فکری شعور اور تربیتی پیغام کے ساتھ پیش کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تخلیقات نہ

صرف بچوں میں مقبول ہیں بلکہ اساتذہ اور والدین کے نزدیک بھی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ برصغیر کے مختلف اخبارات ورسائل میں خاندیش کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے ثابت کیا کہ علاقائی قلم کار بھی قومی سطح پر اپنی شناخت بنا سکتے ہیں۔ ان کی کامیابی دراصل اس خطے کے تمام قلم کاروں کی اجتماعی کامیابی ہے، جنہوں نے ہمیشہ مادری زبان اردو کی خدمت کو اپنی ترجیح بنایا۔ اس موقع پر خاندیش اردو کونسل جلگاؤں کی جانب سے صدر عقیل خان بیاولی، سیکریٹری سعید پٹیل، رابطہ کار نوشاد حمید اور کونسل کے تمام اراکین نے انہیں دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز پورے خاندیش کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خاندیش کے قلم کاروں نے ہر دور میں اردو کی تمام اصنافِ سخن کو سنوارنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ایسی کامیابیوں کو محض خبر نہ بنائیں بلکہ انہیں نئی نسل کے لیے مثال بنائیں۔ اردو ادب کو زندہ رکھنے کے لیے ایسے ہی قلم کاروں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی ضروری ہے، جو بچوں کے دلوں میں زبان سے محبت پیدا کریں اور سماج کو جوڑنے والا پیغام دیں۔ آخر میں یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سلیم خان فیضپوری کو مزید قوتِ قلم عطا فرمائے اور انہیں اردو ادب، خصوصاً ادبِ اطفال کی مزید خدمت کی توفیق دے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی میں احتیاط ضروری، چندہ چوری کے بڑھتے واقعات افسوسناک: محمد سمیر

مستحقین تک راست زکوٰۃ پہنچائیں، خیرات میں لاپرواہی غریبوں کے حق پر ڈاکہ

حیدرآباد: ۵/مارچ (راست) Charity begins at home کے اصول کی یاد دہانی کراتے ہوئے سماجی جہد کار محمد سمیر نے صاحبِ نصاب افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں غیر ضروری عجلت اور بے احتیاطی سے گریز کریں اور زکوٰۃ کو براہِ راست اس کے حقیقی مستحقین تک پہنچائیں۔ محمد سمیر نے اپنے بیان میں کہا کہ زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے جس کا مقصد صرف فرض کی ادائیگی نہیں بلکہ معاشرے میں عدلِ اجتماعی، مال کی پاکیزگی اور ضرورت مندوں کی حقیقی مدد ہے۔ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں بہت سے لوگ اپنی ذمہ داری محض کسی فلاحی ادارے یا نام نہاد ٹرسٹ کو رقم دے کر پوری سمجھ لیتے ہیں جس کے نتیجے میں کرپشن، اسکام اور چندہ چوری جیسے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ چندہ چوری کرنے

والے لگژری کاروں میں گھوم رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آج کل چندہ چور ٹولیاں نت نئے طریقوں سے غریبوں کے حق پر ڈاکہ ڈال رہی ہیں، اس لیے زکوٰۃ دیتے وقت تحقیق اور احتیاط بے حد ضروری ہے۔ محمد سمیر نے کہا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا درست طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اپنے نظر میں موجود مستحق لوگ، قریبی رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں، بیواؤں، بیمار افراد اور قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے لوگوں کو ترجیح دی جائے، جو اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زکوٰۃ صرف نقدی کی صورت میں دینا ہی ضروری نہیں بلکہ راشن، کپڑے، ادویات اور دیگر بنیادی ضروری اشیاء کی شکل میں بھی دی جاسکتی ہے تاکہ مستحقین کی فوری اور حقیقی ضروریات پوری ہوسکیں۔ محمد سمیر نے کہا کہ اگر ہر صاحبِ نصاب شخص اپنی زکوٰۃ ایمانداری کے ساتھ اور براہِ راست مستحق افراد تک پہنچائے تو معاشرے سے غربت، بے روزگاری اور فاقہ کشی جیسے مسائل میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خیرات اور زکوٰۃ کے معاملے میں احتیاط سے کام لیں کیونکہ اصل نیکی وہی ہے جو صحیح شخص تک صحیح طریقے سے پہنچے۔

ٹرمپ کے قتل کا منصوبہ اور گرفتار پاکستانی شہری کی عدالت میں پیشی: 'میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا'

(بی بی سی اردو: ۵/مارچ): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قتل کی منصوبہ بندی کے الزام میں گرفتار پاکستانی شہری آصف مرچنٹ کے خلاف نیویارک میں مقدمے کی سماعت کا آغاز ہوا ہے جس دوران انھوں نے عدالت کو بتایا کہ وہ ایرانی پاسداران انقلاب کے ساتھ کام کر رہے تھے اور یہ کہ اس منصوبے میں کرائے کے قاتلوں کی بھرتی بھی شامل تھی۔ وہ دہشت گردی اور رقم دے کر قتل کرانے کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز نے میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بدھ کے روز آصف مرچنٹ نے عدالت کو بتایا کہ ایران کی پاسداران انقلاب کے ساتھ مل کر قتل کی سازش رچانے میں ان کی مرضی شامل نہیں تھی۔ امریکی محکمہ انصاف کا الزام ہے کہ آصف مرچنٹ امریکہ میں کرائے کے قاتل تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے، ان کا منصوبہ تھا کہ پاسداران انقلاب کے کمانڈر قاسم سلیمانی کو قتل کرنے کا بدلہ لینے کے لیے ٹرمپ اور دیگر امریکی سیاست دانوں کو ہدف بنایا جائے۔ یاد رہے کہ ایران کے بین الاقوامی آپریشنز کے سربراہ اور پاسداران انقلاب کے کمانڈر جنرل قاسم سلیمانی جنوری 2020 میں بغداد میں ایک امریکی ڈرون حملے میں مارے گئے تھے۔ ایرانی حکام بارہا ان کے قتل کا بدلہ لینے کا عزم ظاہر کر چکے ہیں۔ آصف مرچنٹ پر الزام ہے کہ جون 2024 میں انھوں نے ایک اجرتی قاتل سے ملاقات کی اور قتل کرنے کے لیے انھیں پانچ ہزار ڈالرز پیشگی ادا کیے، تاہم جنھیں آصف مرچنٹ اجرتی قاتل سمجھ رہے تھے، وہ ایف بی آئی کے انڈر کور ایجنٹ تھے۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق آصف مرچنٹ مبینہ طور پر قتل کے منصوبے کی تکمیل سے قبل 12 جولائی 2024 کو امریکہ چھوڑنا چاہتے تھے اور انھوں نے اس سلسلے میں پرواز کی بکنگ بھی کر رکھی تھی، لیکن اسی روز امریکی حکام نے انھیں گرفتار کر لیا اور وہ ملک چھوڑ نہ سکے۔ خبر رساں ادارے اے پی نیوز کے مطابق بروکلین کی فیڈرل کورٹ میں معاون امریکی اٹارنی نینا گپتا نے آصف مرچنٹ سے جرح کرتے ہوئے پوچھا: 'آپ امریکہ اس لیے آئے تھے کہ مافیا کے لوگوں کو کسی سیاستدان کو قتل کرنے کے لیے بھرتی کر سکیں، درست؟' تاہم عدالتی کارروائی کے دوران آصف مرچنٹ نے بتایا کہ 'میں یہ سب اپنی مرضی سے نہیں کر رہا تھا۔' ان کے مطابق وہ تہران میں اپنے خاندان کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ استغاثہ نے یہ دعویٰ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بات کے شواہد موجود نہیں کہ آصف مرچنٹ دباؤ یا زبردستی کا شکار تھے۔ اے پی نیوز کے مطابق آصف مرچنٹ نے کہا کہ وہ توقع کر رہے تھے کہ کسی کے قتل ہونے سے پہلے ہی وہ گرفتار کر لیے جائیں گے۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ امریکی حکومت کے ساتھ تعاون کریں گے اور انھیں امید تھی کہ اس سے انھیں گرین کارڈ حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ آصف مرچنٹ نے کہا کہ انھیں کسی خاص فرد کو قتل کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا بلکہ ان کے ایرانی رابطہ کار نے تہران میں ہونے والی بات چیت میں تین افراد کے نام لیے تھے۔ ان میں ٹرمپ کے علاوہ جو بائیڈن کا نام تھا، جو اُس وقت امریکہ کے صدر تھے، اور نکی ہیلی کا نام بھی تھا، جنھوں نے سنہ 2024 کے صدارتی الیکشن میں ریپبلکن پارٹی کا امیدوار بننے کی کوشش کی تھی اور ناکام رہی تھیں۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے بھی عدالتی کارروائی کو رپورٹ کیا ہے۔ کارروائی کے دوران آصف مرچنٹ نے خود کو ایک کامیاب کاروباری شخص بتایا اور کہا کہ بینکاری کے کیریئر کے بعد انھوں نے کیلا برآمد کرنے، گاڑیاں فروخت کرنے اور گلاس فائبر انسولیشن درآمد کرنے کا کام کیا، اور بعد میں اپنے انکل کے گارمنٹس کے کاروبار میں شامل ہوئے۔ آصف مرچنٹ نے بتایا کہ ان کی دو بیویاں اور پانچ بچے ہیں، ایک بیوی پاکستانی اور دوسری ایرانی ہیں جن سے وہ کربلا، عراق کے مذہبی سفر کے دوران ملے۔ اپنے بیان کے مطابق، آصف مرچنٹ نے اپنے کزن حسنین کے ذریعے سنہ 2022 کے آخر میں ایرانی پاسداران انقلاب کے اہلکار مہرداد یوسف کے لیے کام شروع کیا۔ آصف مرچنٹ نے بتایا: 'انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا میں ایرانی حکومت کے لیے کچھ کام کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں، میں نے ہامی بھر لی۔' مرچنٹ کے مطابق، ابتدا میں ان کا کام ہنڈی کے غیر رسمی اور غیر قانونی نظام کے ذریعے ایران تک رقم پہنچانا تھا لیکن بعد میں ان کی درمیان ہونے والی بات چیت زیادہ خطرناک رُخ اختیار کرتی گئی۔ آصف مرچنٹ نے کہا کہ جب انھوں نے امریکہ میں اپنا کارمنٹس کا کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو یوسف نے انھیں مشورہ دیا کہ وہ امریکہ جائیں اور ایران کے لیے ہمدردی رکھنے والے افراد کو بھرتی کریں۔ انھوں نے آصف مرچنٹ کو نگرانی سے بچنے کی تربیت بھی دی، جیسے ہوائی اڈوں پر کیمرے تلاش کرنا۔ مارچ 2024 میں آصف مرچنٹ ایران جا کر یوسف سے ملے، جہاں انھیں ہدایات دی گئیں کہ وہ جرائم پیشہ افراد، ترجیحاً مافیا ممبران کو تلاش کریں۔ ان کو چار نکاتی منصوبہ بنانے کا کہا گیا: احتجاج کا اہتمام، دستاویزات کی چوری، منی لانڈرنگ، اور 'شاید کسی کو قتل کروانا'۔ آصف مرچنٹ کے مطابق انھیں فکر تھی کہ ایران میں ان کی بیوی اور لے پالک بیٹی کا کیا ہوگا، لہٰذا وہ اس منصوبے میں شامل ہو گئے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ وہ محض رسمی کارروائیاں کر رہے تھے، جیسے ٹرمپ کی ریلیوں کے مقامات کی انٹرنیٹ پر تلاش اور یوسف کو رپورٹ بھیجنا۔ انھیں یقین تھا کہ جلد یا بدیر اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ اے پی نیوز کے مطابق آصف مرچنٹ نے اپنے بیان میں بتایا کہ وہ اپنی رپورٹس بھی پاسداران انقلاب کے رابطہ کار کو بھیجتے رہے اور 'جعلی مشاہدات بھی۔ یہ سب وہ ایک کتاب کے اندر چھپا کر مختلف افراد کے ذریعے ایران بھجواتے تھے۔ آصف مرچنٹ نے کہا کہ ان کے پاس 'اور کوئی راستہ ہی نہیں تھا' کیوں کہ ایرانی ہینڈلر نے اشارہ دیا تھا کہ وہ ان کے ایرانی رشتہ داروں کو بھی جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ رشتہ دار کہاں رہتے ہیں۔ روئٹرز کے مطابق مرچنٹ کے وکلا اور وائٹ ہاؤس سے موقف دینے کی درخواست کی گئی لیکن اس کا جواب نہیں آیا۔ آصف مرچنٹ کے خلاف مقدمے کا آغاز گذشتہ ہفتے ہوا۔

اعلان

محترم حضرات! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سب جانتے ہیں کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب ایس آئی آر یعنی (اسپیشل انٹینسیو ریوزن) یعنی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا عمل جاری ہے۔ اب تک بارہ ریاستوں میں یہ عمل مکمل ہو چکا ہے، اور اب مہاراشٹر میں بھی اس کا آغاز ہو چکا ہے۔

پہلا کام جو ہمیں کرنا ہیں:

۱) ایس آئی آر کے پورے پروسیس میں بی ایل او کی مرکزی حیثیت ہے لہذا بی ایل او کے ساتھ پوری عزت وتکریم سے پیش آئیں۔ ضروری انتظامات فرمائیں اور والینٹیرس کی ٹیم مہیا کرائیں۔ لیڈیز بی ایل او ک

سماجی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں بیداری مہم ،ایل ای ڈی تصویری رتھ روانہ

کلکٹر نے ہری جھنڈی دکھا کر رتھ کو روانہ کیا

ناندیڑ:5/مارچ (ورق تازہ نیوز): سماجی بہبود محکمہ کی فلاحی اسکیموں کی معلومات نچلی سطح تک عوام تک پہنچانے کے مقصد سے ضلع میں ایل ای ڈی تصویری رتھ کے ذریعے بیداری مہم چلائی جائے گی۔اس مہم کے تحت تیار کیے گئے تصویری رتھ کو آج ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے ہری

جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ضلع کلکٹر دفتر کے احاطے میں منعقدہ اس تقریب میں انچارج ضلع اطلاعاتی افسر پرمود دھونگڑے، نائب مدیرہ الکا پاٹل اور اکاؤنٹ کلرک انیل چوہان بھی موجود تھے۔یہ تصویری رتھ ضلع کے مختلف دیہات کا دورہ کرے گا اور سماجی بہبود محکمہ کی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوام کو معلومات فراہم کرے گا۔اس کے ذریعے مستحق افراد کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جائے گی۔

بھوکر پولیس کی کاروائی ،بیٹری چوری کا معمہ حل

ایک لاکھ چار ہزار روپے کا مسروقہ سامان برآمد

ناندیڑ : 5/مارچ (ورق تازہ نیوز): بھوکر پولیس نے بیٹری چوری کے ایک معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے تقریباً 1 لاکھ 4 ہزار روپے مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کرلیا ہے۔اس سلسلے میں تین ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جن میں ایک نابالغ بھی شامل ہے۔پولیس کے مطابق ضلع پریشد اسکول پالج تعلقہ بھوکر کے ہیڈ ماسٹر پرشانت ولاس راؤ پٹیوار (55) نے شکایت درج کرائی تھی کہ 25 فروری کی رات سے 26 فروری کی صبح کے درمیان نامعلوم افراد نے اسکول سے لوگارڈ سولر یو پی ایس انورٹر، بیٹری اور ہیرو کمپنی کی اسپلینڈر موٹر سائیکل چوری کر لی۔ شکایت کی بنیاد پر بھوکر پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 77/ 2026 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر پولیس نے تحقیقات شروع کی۔ تفتیش کے دوران خفیہ اطلاع اور اطراف کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر چوری کرنے کا اعتراف کیا۔گرفتار ملزمان میں وکاس دلیپ منٹپلور (20)، ساکن مہا وِن اور سوریکانت لکشمن بولکر (20)، ساکن پالج شامل ہیں، جبکہ ایک نابالغ بھی اس واردات میں ملوث بتایا جاتا ہے۔پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 16 ہزار روپے مالیت کا سولر یو پی ایس انورٹر، 18 ہزار روپے کی بیٹری اور 60 ہزار روپے مالیت کی ہیرو اسپلینڈر موٹر سائیکل برآمد کر لی۔اس طرح کل 1 لاکھ 4 ہزار روپے کا مسروقہ سامان ضبط کیا گیا ہے۔یہ کارروائی پولیس انسپکٹر اجیت کمبھار کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر متعلقہ پولیس افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔

ناندیڑ کے 59 شہری مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں محفوظ

شہریوں سے ''نئی سہایتا گلف'' لنک پر معلومات درج کرنے کی اپیل

ناندیڑ، 5 مارچ:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے کل 59 شہری اس وقت دبئی، شارجہ، قطر، بحرین اور سعودی عرب سمیت مشرقِ وسطیٰ کے مختلف ممالک میں موجود ہیں اور تمام افراد محفوظ ہیں۔ اس بات کی اطلاع آج 5 مارچ 2026 کو شام 6 بجے تک ضلع ایمرجنسی آپریشن سینٹر کو موصول ہوئی ہے۔اس دوران مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں موجود یا ممکنہ طور پر پھنسے ہوئے شہریوں کی درست معلومات اور مقام حاصل کرنے کے لیے حکومتِ مہاراشٹر کے ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی جانب سے ''نئی سہایتا گلف'' کے نام سے ایک لنک جاری کیا گیا ہے۔ضلع ناندیڑ کے وہ تمام شہری جو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں موجود ہیں یا کسی وجہ سے وہاں پھنس گئے ہیں، اُن سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ لنک پر جا کر اپنی مکمل معلومات درج کریں۔اس کے علاوہ وہ 59 شہری جنہوں نے پہلے پرانی گوگل شیٹ میں اپنی معلومات درج کی تھیں، انہیں بھی اس نئی لنک پر دوبارہ معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔انتظامیہ نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ جو رشتہ دار اپنے عزیزوں کے بارے میں فکرمند ہیں وہ بھی اس لنک کو متعلقہ افراد تک پہنچائیں تاکہ حکومت کو ان شہریوں کے درست مقام اور حالات کی معلومات حاصل ہو سکے اور ضرورت پڑنے پر فوری مدد فراہم کرنا آسان ہو۔اس سلسلے میں اگر کسی کو مزید معلومات درکار ہوں تو وہ ضلع ایمرجنسی آپریشن سینٹر، ضلع کلکٹر آفس ناندیڑ سے فون نمبر (02462) 235077 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

لنک:

https//:geospatial.mahaseoc.in/Sahayata_gulf/

ناندیڑ میں ڈکیتی، مار پیٹ، بھتہ خوری اور غیر قانونی شراب فروخت کے معاملات درج

ناندیڑ، 5 مارچ (ورق تازہ نیوز): ضلع ناندیڑ کے مختلف پولیس تھانوں کی حدود میں ڈکیتی، مار پیٹ، بھتہ خوری، سرکاری کام میں رکاوٹ اور غیر قانونی شراب فروخت کے کئی معاملات درج کئے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ان تمام معاملات کی تحقیقات جاری ہیں۔

کھیت میں خاتون سے چاندی کے زیورات لوٹ لئے گئے

ناندیڑ رورل پولیس اسٹیشن کے مطابق 3 مارچ کی رات تقریباً دو بجے گنگابیٹ گاؤں کے ایک کھیت میں دو نامعلوم افراد نے خاتون اور ان کے والد کو لاٹھی گھونسوں سے مار پیٹ کر زخمی کر دیا اور خاتون کے جسم پر موجود تقریباً ایک لاکھ دس ہزار روپے مالیت کے چاندی کے زیورات زبردستی چھین کر فرار ہو گئے۔ اس معاملہ میں درو پدابائی مانیک راو؟ ایکر (60)، ساکن گنگابیٹ کی شکایت پر مقدمہ نمبر 192 / 2026 درج کر لیا گیا ہے۔کیس کی تفتیش سب انسپکٹر کامبلے کر رہے ہیں۔

جان پہچان کے افراد نے مار پیٹ کر 15 ہزار روپے چھین لئے

2 مارچ کی شام تقریباً 7 بجکر 45 منٹ پر بھگت سنگھ چوک، ناندیڑ میں دو افراد نے ایک شخص کو گالی گلوچ کرتے ہوئے لات گھونسوں سے مار پیٹ کی اور موبائل خریدنے کے بہانے اس کی جیب سے 15 ہزار روپے زبردستی نکال لئے اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس معاملہ میں پرشانت ارجن بھورگے اور گنگا پرساد عرف راون سنجے بھورگے، ساکن کلہال کے خلاف مقدمہ نمبر 193 / 2026 درج کیا گیا ہے۔ شکایت کنندہ وٹھل نارائن کلکے (44) ہیں۔تفتیش سب انسپکٹر کامبلے کر رہے ہیں۔

دکان دار کو دھمکا کر بھتہ مانگنے کا معاملہ

وجیرآباد علاقہ میں 4 مارچ کو صبح تقریباً 11:30 بجے سنجے فیشن نامی دکان میں راجوت سنگھ آنند عرف ممبئی والے نامی شخص نے دکان سے خریدی گئی اشیاء کا 4,900 روپے کا بل مانگنے پر دکان دار کو دھمکاتے ہوئے کہا کہ پیسے نہیں مانگنے، اسے ہفتہ سمجھو۔ اس دوران ملزم نے گالی گلوچ کرتے ہوئے ہاتھ میں موجود تلوار کے میان سے حملہ کیا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔اس سلسلے میں ویبھو دیپک راو؟ پینڈلوار (27) کی شکایت پر مقدمہ نمبر 99 / 2026 درج کیا گیا ہے۔ تفتیش سب انسپکٹر وٹانے کر رہے ہیں۔

سرکاری کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے پر چار افراد کے خلاف مقدمہ

3 مارچ کو شام تقریباً 6 بجے اردھاپور تعلقہ کے دیگاؤں میں پولیس ٹیم غیر قانونی شراب فروخت کے خلاف کارروائی کر رہی تھی۔اس دوران ستیش پانڈت راو؟ قدم، پٹو وینکٹی قدم، وٹھل پانڈت راو؟ قدم اور شیوم شنکر ڈھاکرے سمیت چند افراد نے جمع ہو کر دھکم پیل کرتے ہوئے سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالی۔ پولیس نے ان افراد کے قبضے سے 2,670 روپے مالیت کی شراب بھی ضبط کی ہے۔اس معاملہ میں اردھاپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 113 / 2026 درج کیا گیا ہے۔

لمبگاؤں میں غیر قانونی شراب کے ساتھ ایک شخص گرفتار

4 مارچ کو دوپہر تقریباً 2:30 بجے لمبگاؤں روڈ کے قریب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شیوسنگھ باپوسنگھ ٹھاکر (31)، ساکن نئی آبادی ناندیڑ کو بغیر اجازت 4 ہزار روپے مالیت کی دیسی شراب فروخت کرنے کے ارادے سے اپنے قبضہ میں رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ اس معاملہ میں مقدمہ نمبر 21 / 2026 درج کیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر ناندیڑ کے مطابق تمام معاملات میں قانونی کارروائی جاری ہے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

'کوئی قومیت نہیں، صرف انسانیت'، ایران-اسرائیل جنگ کے درمیان دبئی میں پھنسے لوگوں کے لیے مدد کو آگے آئے سونو سود

ممبئی: سونو سود نے کہا کہ ''اگر کوئی بھی اس جنگی بحران کی وجہ سے دبئی میں پھنسا ہے تو ہم بتانا چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس رہنے کے لیے جگہ ہے۔ہم یقینی بنائیں گے کہ یہ قیام بالکل مفت ہوگا۔'' سونو سود نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'انسٹاگرم' پر ویڈیو پوسٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر کوئی بھی اس جنگی بحران کی وجہ سے دبئی میں پھنسا ہے تو ہم بتانا چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس رہنے کے لیے جگہ ہے۔ہم یقینی بنائیں گے کہ یہ قیام بالکل مفت ہوگا۔'' انہوں

نے مزید کہا کہ ''جو کوئی بھی چاہے وہ ہندوستانی ہو یا کسی بھی شہریت والا، دبئی میں پھنسا ہے تو وہ مجھے یا پھر 'دوگا ستا پراپرٹی' کو میسج کرے۔ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ یہ جگہ آپ کے لیے بالکل مفت ہوگی، جب تک آپ اپنے گھر نہیں لوٹ جاتے ہیں۔کوئی قومیت نہیں، کوئی شرط نہیں، صرف انسانیت۔ جے ہند۔ خدا آپ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔'' سونو سود کے اس اقدام کو مداح کافی پسند کر رہے ہیں اور انہیں بالی ووڈ کا اصلی ہیرو قرار دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس جنگی بحران کی وجہ سے بالی ووڈ اداکارہ ایشا گپتا اور سونل چوہان بھی دبئی میں پھنس گئی تھیں، اب دونوں بحفاظت واپس آ گئی ہیں۔ جبکہ اداکارہ لارا دتہ اب بھی اپنی بیٹی کے ساتھ دبئی میں ہی ہیں۔ان کے شوہر وہاں نہیں ہیں، لارا دتہ نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ کافی جذباتی نظر آئیں۔ان کا کہنا ہے کہ وہ کافی گھبرائی ہوئی ہیں اور انہیں دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔

فن لینڈ نے ہندوستان کی سلامتی کونسل میں مستقل رکنیت کی حمایت کی

نئی دہلی۔?5 مارچ۔ایم اینایِن۔فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل نشست حاصل کرنے کے لیے مضبوط حمایت کا اظہار کیا، اور کہا کہ ا?ج کی جغرافیائی سیاسی حقیقتوں کی عکاسی کے لیے عالمی کثیر الجہتی نظام میں اصلاحات ضروری ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ حیدرا?باد ہاو?س میں ایک مشترکہ پریس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، اسٹب نے کہا کہ دنیا اس وقت عالمی نظام میں تبدیلی کا مشاہدہ کر رہی ہے، جس میں گلوبل ساو?تھ کے ممالک اس کی سمت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔سٹب نے کہا، "دنیا بدل رہی ہے۔

چنئی۔ نگرسول ایکسپریس میں مسافروں کی بڑھتی بھیڑ کے پیش نظر دو اضافی اے سی تھری ٹائر کوچ عارضی طور پر شامل

ناندیڑ: مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اور سفر کو مزید آرام دہ بنانے کے لیے Railway Central South نے ٹرین نمبر 16003 / 16004 چنئی۔ نگرسول۔ چنئی ایکسپریس میں عارضی طور پر دو اضافی اے سی تھری ٹائر کوچ شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ریلوے حکام کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد اس ٹرین کی کوچ ساخت کو 20 کوچ سے بڑھا کر 22 کوچ کر دیا جائے گا۔اس اضافے میں دو اضافی اے سی تھری ٹائر کوچ شامل کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مسافروں کو ریزرویشن اور آرام دہ سفر کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ریلوے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق یہ عارضی اضافہ درج ذیل مدت کے لیے نافذ رہے گا:

ٹرین نمبر 16003 (چنئی۔ نگرسول): 8 مارچ 2026 سے 5 اپریل 2026 تک (مقررہ دنوں میں)

ٹرین نمبر 16004 (نگرسول۔ چنئی): 9 مارچ 2026 سے 6 اپریل 2026 تک (مقررہ دنوں میں)

اس تبدیلی کے بعد ٹرین کی مجموعی ساخت 22 کوچ پر مشتمل ہوگی، جن میں لگیج کم بریک وین، اے سی کوچ، سلیپر کوچ اور جنرل کوچ شامل رہیں گے۔

ریلوے حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد اضافی بھیڑ کو کم کرنا اور زیادہ سے زیادہ مسافروں کو ریزرویشن کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ ساوتھ سنٹرل ریلوے مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔

رمضان عبادت کے ساتھ روحانی اصلاح اور سماجی خدمت کا مہینہ ہے: آصف فاروقی

تعلیم، سماجی ہم آہنگی اور نئی نسل کی رہنمائی پر ایک فکر انگیز گفتگو

ممبئی، 5 مارچ (یو این آئی) ممبئی کی سماجی، تعلیمی اور کاروباری دنیا میں ایک معتبر adg نام کے طور پر پہچانے جانے والے آصف فاروقی ان شخصیات میں شامل ہیں جو تجارت کے ساتھ ساتھ سماجی اور تعلیمی میدان میں بھی فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔وہ ممبئی کی قدیم اور باوقار تعلیمی وسماجی ادارتی انجمن۔اسلام سے گہرے طور پر وابستہ ہیں۔اس کے علاوہ وہ ملک کی دو اہم جامعات انجمن اسلام اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سینیٹ کے سرگرم رکن رہ چکے ہیں۔سیاسی میدان میں بھی وہ متحرک ہیں اور انڈین نیشنل کانگریس ممبئی کے سینئر رکن اور جنرل سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔رمضان المبارک کے موقع پر انہوں نے تعلیم، مسلم معاشرے کی موجودہ صورتِ حال، نئی نسل کی رہنمائی اور سماجی ذمہ داری کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک محض عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ یہ انسان کی روحانی تربیت اور سماجی شعور کو بیدار کرنے کا ایک جامع موقع ہے۔آصف فاروقی کا کہنا ہے کہ ایک کاروباری شخص کی حیثیت سے ان کی زندگی مصروفیات سے بھرپور رہتی ہے، مگر اس کے باوجود وہ ہمیشہ کوشش کرتے ہیں کہ رمضان المبارک میں اپنی روزمرہ کی زندگی کو زیادہ منظم اور بامقصد بنائیں۔ان کے مطابق رمضان انسان کو وقت کی قدر، نظم وضبط اور اپنی ذات کے محاسبے کا درس دیتا ہے۔وہ کہتے ہیں،'' رمضان المبارک دراصل روحانی اصلاح کا مہینہ ہے۔اس مہینے میں انسان اپنے اندر جھانکنے کی کوشش کرتا ہے اور یہ سوچتا ہے کہ وہ معاشرے کے لیے کیا بہتر کر سکتا ہے۔یہ مہینہ ہمیں صبر، برداشت، شکرگزاری اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔''ن کا کہنا ہے کہ رمضان کی اصل روح صرف روزہ رکھنے یا عبادات تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد انسان کے اندر ہمدردی اور انسانیت کے جذبات کو بیدار کرنا ہے۔جب انسان خود بھوک اور پیاس کا احساس کرتا ہے تو اسے معاشرے کے ان لوگوں کی تکلیف کا بھی احساس ہوتا ہے جو سال بھر مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔اپنی زندگی کی یادگار یادوں کا ذکر کرتے ہوئے آصف فاروقی نے ایک دلچسپ اور متاثر کن واقعہ بھی بیان کیا۔انہوں نے بتایا کہ انہیں کئی مواقع پر برصغیر کے عظیم اداکار دلیپ کمار اور ان کی اہلیہ سائرہ بانو کے ساتھ رمضان کے دوران وقت گزارنے کا موقع ملا۔وہ مسکراتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس وقت وہ عمر میں ان دونوں سے کافی چھوٹے تھے، مگر دلیپ کمار اور سائرہ بانو کی شفقت اور محبت نے انہیں ہمیشہ متاثر کیا۔'' دلیپ صاحب نہایت محبت سے پوچھتے تھے کہ روزہ کیسا جا رہا ہے۔وہ ہمیشہ صحت کا خاص خیال رکھنے کی نصیحت کرتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ عبادت کے ساتھ اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔'' آصف فاروقی کے مطابق ان ملاقاتوں کی سب سے خوبصورت بات یہ ہوتی تھی کہ جب بھی وہ لوگ اکٹھے ہوتے تو دلیپ کمار اور سائرہ بانو افطار کے انتظامات کے بارے میں خود پوچھتے اور اس بات کا خیال رکھتے کہ سب لوگ آرام سے اور خوشگوار ماحول میں روزہ افطار کریں۔ان کے بقول یہ رویہ رمضان کی اصل روح کی بہترین مثال تھا۔'' رمضان صرف عبادت کا نام نہیں بلکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے اور محبت بانٹنے کا بھی مہینہ ہے۔

ناندیڑ: دھند کے دوران ریلوے آپریشن محفوظ بنانے کے لیے فاغ سیف ڈیوائس کی سہولت فراہم

ناندیڑ: ڈویژن نے ریلوے سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے اپنے لوکوموٹیو ڈپوؤں میں **فاغ سیف ڈیوائس (FSD)** کی سہولت فراہم کی ہے۔ یہ اقدام Railway Central South کے تحت عمل میں لایا گیا ہے، جس کا مقصد دھند یا کم حد نگاہ کے دوران ٹرینوں کی محفوظ آمد ورفت کو یقینی بنانا ہے۔فاغ سیف ڈیوائس ایک جدید حفاظتی آلہ ہے جو **لوکو پائلٹ** اور **اسسٹنٹ لوکو پائلٹ** کو آگے موجود اہم مقامات جیسے سگنل، لیول کراسنگ، نیوٹرل سیکشن اور دیگر حساس پوائنٹس کے بارے میں بروقت صوتی اور بصری اطلاع فراہم کرتا ہے۔ اس پیشگی اطلاع کے باعث عملے کو ضروری احتیاطی اقدامات کرنے میں مدد ملتی ہے اور ٹرین پر محفوظ کنٹرول برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ریلوے کی حفاظتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے Board Railway نے فاغ سیف ڈیوائس کے استعمال کی سفارش کی تھی۔اسی کے تحت ناندیڑ ڈویژن نے اپنے تمام ڈپوؤں میں یہ نظام کامیابی کے ساتھ نافذ کر دیا ہے۔اطلاعات کے مطابق ** یکم مارچ **2026 تک ناندیڑ ڈویژن میں مجموعی طور پر 153** فاغ سیف ڈیوائس** فراہم کی جا چکی ہیں۔تمام لوکو عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیوٹی پر حاضر ہوتے وقت یہ آلہ اپنے ساتھ رکھیں۔ یہ سہولت مال گاڑیوں سمیت تمام ٹرینوں کے لیے نافذ کی گئی ہے۔ریلوے حکام کے مطابق اس اقدام سے خراب موسم خصوصاً دھند کے دوران ریلوے آپریشن کی حفاظت میں نمایاں بہتری آئے گی اور ٹرینوں کی آمد ورفت مزید قابلِ اعتماد بنے گی۔یہ قدم مسافروں کی سلامتی کے لیے ریلوے انتظامیہ کے عزم کا مظہر قرار دیا جا رہا ہے۔

پربھنی ضلع میں شیوا جی مہاراج مہسول سما دھان کیمپ اور خواتین کے عالمی دن پر 'اسمیتا لیگ' دوڑ مقابلہ کا اعلان

پربھنی، 5 مارچ (نمائندہ): ضلع پربھنی میں شہریوں کے ریونیو سے متعلق مسائل کے فوری حل کے لیے تحصیل پربھنی کے مختلف حلقوں میں ** چھترپتی شیواجی مہاراج مہسول سما دھان کیمپ** منعقد کئے جا رہے ہیں۔اس سلسلے میں 7 مارچ کو پربھنی رورل کے موضع برہمن گاؤں میں پہلا کیمپ لگایا جائے گا۔اس کے بعد 14 مارچ کو سنگنا پور، 20 مارچ کو پیڈ گاؤں، 27 مارچ کو پنگلی، 10 اپریل کو دیتھنا، 17 اپریل کو جھری، 24 اپریل کو جامب، 8 مئی کو پربھنی شہر اور 15 مئی کو ٹاکلی ممبھکرن میں کیمپ منعقد ہوں گے۔ان کیمپوں میں شہریوں کے مختلف مہسولی معاملات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جائے گا۔اس دوران زیر التواء فردِ انتقال کے معاملات نمٹائے جائیں گے، **سات بارہ اور آٹھ-اوستاویزات** کی اصلاح وتقسیم، لوک سیوا حق قانون کے تحت سرٹیفکیٹ کی فراہمی، ڈیجیٹل سات بارہ، ای-پیمائش، ای-فردِ انتقال خدمات، **پی ایم کسان ایگری اسٹیک** سے متعلق امور اور شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔اس کے علاوہ **سنجے گاندھی نرادھار یوجنا** کے اہل مستفیدین کو فائدہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مستحق افراد میں راشن کارڈ بھی تقسیم کئے جائیں گے۔اس موقع پر خواتین واطفال ترقی محکمہ، پنچایت سمیتی، تحصیل زرعی افسر دفتر، محکمہ زراعت، محکمہ مویشی پروری، سب رجسٹرار دفتر، محکمہ اراضی ریکارڈ، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کی مختلف خدمات ایک ہی مقام پر شہریوں کو فراہم کی جائیں گی۔ تحصیلدار **ڈاکٹر سندیپ راجاپورے** نے شہریوں، کسانوں، طلبہ اور خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کیمپوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پر 'اسمیتا لیگ' دوڑ مقابلہ

دریں اثناء عالمی یوم خواتین کے موقع پر **میرا یووا بھارت، ضلع کھیل افسر دفتر، کھیلو انڈیا سینٹر اور ضلع اتھلیٹکس ایسوسی ایشن** کے اشتراک سے لڑکیوں اور خواتین کے لیے **'اسمیتا لیگ' دوڑ مقابلہ** منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ مقابلہ 8 مارچ کو صبح 9 بجے ضلع اسپورٹس کمپلیکس میں ہوگا۔اس مقابلے کا مقصد لڑکیوں اور خواتین کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی فراہم کرنا ہے۔ مقابلہ تین زمروں میں منعقد ہوگا جن میں 13 سال تک کی لڑکیاں، 13 سے 18 سال کی عمر کی لڑکیاں اور 18 سال سے زائد عمر کی خواتین شامل ہیں۔ان زمروں میں 100 میٹر، 200 میٹر اور 400 میٹر دوڑ کی ریسیں ہوں گی۔ ہر زمرے میں کامیاب کھلاڑیوں کو ** کھیلو انڈیا اور میرا یووا بھارت** کی جانب سے میڈل اور سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے جبکہ تمام شرکاء کو شرکت کا سرٹیفکیٹ فراہم کیا جائے گا۔ مقابلے میں حصہ لینے کے لئے

[nsrs.kheloindia.gov.in //:https] (nsrs.kheloindia.gov.in //:https)

اور مائی بھارت پورٹل پر رجسٹریشن لازمی ہے۔ضلع کھیل افسر **گیتا ساکھرے** نے کہا ہے کہ اس مقابلے کے ذریعے باصلاحیت کھلاڑیوں کو آئندہ **اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور کھیلو انڈیا** کی جانب سے تکنیکی رہنمائی حاصل کرنے کا موقع بھی مل سکتا ہے۔اس لیے ضلع کی زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اور خواتین اس مقابلے میں حصہ لے کر اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔رجسٹریشن کے لئے مقابلہ کوآرڈینیٹر پروفیسر **رنجیت کاکڑے** (9423444467)، کیلاش تہیرے (9860914540)، یشجی بھالشنکر (9730374743) اور چیتن مکتوار (9766679636) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

CHANGE IN NAME

My old name is Rupesh Zanwar Which I am chang-ing as New name Rupesh Shyamsunder Zanwar Henceforth my all corespondence will be done as per my new name. Please consider the same.

Cantact:H.No. 402 Govindraj residency, Shripad Nagar new kautha Nanded.431603

Cell 9422157311

پرنٹر ' پبلیشر 'پروپرائٹر محمد تقی نے اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے عقب عیدروسیہ مسجد ' بھوئی گلی ' پربھنی 431401 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی۔

Printed,Published & Owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and Published at behind Aedrusia Masjid,Bhoi Galli,Parbhani. 431401. Editor:Mohammad Taqui-

POSTAL RGN.NO.NND/13/2024-2026

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in